باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر

عصرِ حاضر اِی پیپر

ASR-E-HAZIR

10 / رجب المرجب 1444ھ | مطابق 2 / فروری 2023ء | بروزِ جمعرات | جلد: (۳) | شمارہ: (۲۷) | صفحات: (۸)

عصر حاضر ای پیپر میں تعلیمی، تجارتی، مذہبی وثقافتی پروگراموں کے اشتہارات کے علاوہ ضرورتِ رشتہ، مکانات ودوکانات کرایہ / خرید وفروخت کے کلاسیفائیڈس کے لیے ربط فرمائیں۔
9908079301,8686649169

لوک سبھا میں عام بجٹ پیش؛ بجٹ کا مقصد ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے: وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن

امرت کال کا پہلا بجٹ ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو پورا کرے گا: مودی

نئی دہلی: مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے بدھ کو لوک سبھا میں پیش کیے گئے سال 2023-24 کے عام بجٹ میں ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے لیے کئی نئی اسکیموں کا اعلان کیا ہے۔ نئی اسکیموں کے تحت اعلان کردہ پردھان منتری وشوکرما کوشل سمان یوجنا میں پہلی بار روایتی کاریگروں اور دستکاروں کے لیے امدادی پیکیج کا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ اسکیم انہیں اپنی مصنوعات کے معیار، پیمانے اور رسائی کو بہتر بنانے میں مدد کرے گی اور انہیں ان کی اہمیت کے ساتھ مزید مربوط کرے گی۔ یہ اسکیم مالی امداد، جدید مہارت کی تربیت، جدید معلومات، عالمی منڈیوں کے ساتھ روابط اور سماجی تحفظ تک رسائی فراہم کرے گی۔ درج فہرست ذات، قبائل، دیگر پسماندہ طبقات، خواتین اور کمزور طبقات اس سے مستفید ہوں گے۔ اسی طرح بجٹ میں زرعی شعبے کے لیے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر بنانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ یہ فصل کی منصوبہ بندی، کریڈٹ اور انشورنس، فصلوں کے تخمینہ کے لیے مدد، مارکیٹ سے واقفیت، زرعی ٹیکنالوجی کی صنعت کی ترقی اور اسٹارٹ اپس کے لیے معاونت کے ذریعے کسانوں پر مرکوز حل کو قابل بنائے گا۔ اس کے علاوہ دیہی علاقوں میں زرعی اسٹارٹ اپس کو فروغ دینے کے لیے کرشی وردھک ندھی قائم کی جائے گی۔ اس فنڈ کا مقصد کسانوں کو درپیش چیلنجوں کا مؤثر طریقے سے حل فراہم کرنا ہے۔ یہ زرعی طریقوں کو تبدیل کرنے، پیداواری صلاحیت اور منافع میں اضافے کے لیے جدید ٹیکنالوجی لائے گا۔ ایک قومی ڈیجیٹل لائبریری قائم کی جائے گی تاکہ مختلف ٹولز کے ذریعے مختلف علاقوں، زبانوں، مضامین اور سطحوں میں بچوں اور نوعمروں کے لیے معیاری کتابیں دستیاب ہوسکیں۔ دوسرے اور تیسرے درجے کے شہروں میں انفراسٹرکچر کے لیے اربن انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ قائم کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ملک میں مصنوعی ذہانت کے لیے ایکو سسٹم بنانے کے لیے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں مصنوعی ذہانت کے لیے تین مراکز قائم کیے جائیں گے۔ اس سے معیاری انسانی وسائل کو تربیت دی جا سکتی ہے۔ بجٹ کے مطابق آئندہ تین برسوں میں ایک کروڑ کسانوں کو قدرتی کھیتی کو اپنانے میں مدد دی جائے گی۔ 10000 بائیو ان پٹ پروسیسنگ مراکز قائم کیے جائیں گے، جو قومی سطح پر تقسیم کیے جانے والے مائیکرو فرٹیلائزر اور کیڑے مار ادویات کی تیاری کا نیٹ ورک بنائیں گے۔ مالیاتی اور متعلقہ معلومات کے مرکزی ذخیرہ کے طور پر کام کرنے کے لیے ایک قومی مالیاتی اطلاعات پر مبنی رجسٹری قائم کی جائے گی۔ اس سے قرضوں کے لین دین میں اضافہ ہوگا، مالی اشتراک کو فروغ ملے گا اور مالی استحکام میں اضافہ ہوگا۔ آزادی کے امرت مہوتسو کی یاد میں ایک نئی چھوٹی بچت اسکیم، خواتین کی بچت کا سرٹیفکیٹ مارچ 2025 تک دو سال کی مدت کے لیے دستیاب کرایا جائے گا۔ یہ خواتین یا لڑکیوں کے لیے ہوگا اور دو سال کی مدت کے لیے 5.7 فیصد کی شرح سے سود دیا جائے گا۔ نئی دہلی، یکم فروری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ امرت کال کے پہلے مالی سال 2023-24 کا بجٹ ترقی یافتہ ہندوستان کے عظیم عہد کو پورا کرنے کے لئے ایک مضبوط بنیاد بنائے گا اور اس میں پسماندہ افراد کو ترجیح دی جائے گی۔ وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن کے ذریعہ آج پارلیمنٹ میں پیش کردہ بجٹ پر اپنے پہلے ردعمل میں مسٹر مودی نے کہا ”یہ بجٹ پسماندہ لوگوں کو ترجیح دیتا ہے اور آج کے پرامید سماج، گاؤں کے غریبوں، کسانوں، متوسط طبقے اور سبھی کے خوابوں کو پورا کرے گا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ پی ایم وشوکرما کوشل سمان اور پی ایم وکاس کروڑوں وشوکرما کی زندگیوں میں ایک بڑی تبدیلی لائے گا۔

بجٹ کی جھلکیاں

- مختلف قسم کے ٹیکسوں میں کمی کی وجہ سے دیسی موبائل فون اور ٹی وی سیٹ، ہندوستانی ساختہ کچن کی چمنیاں اور جھینگا فارمنگ کے لیے استعمال ہونے والی فیڈ سستی ہو جائیں گی جبکہ ٹیکس میں اضافے کی وجہ سے درآمد شدہ کاریں، سائیکل، سونا- چاندی اور پلاٹینم کے زیورات اور مصنوعی زیورات مہنگے ہو جائیں گے۔
- متوسط طبقے کو راحت دینے نئے ٹیکس سسٹم میں سات لاکھ تک کوئی ٹیکس نہیں
- کسانوں کے لیے ڈیجیٹل پبلک پلیٹ فارم شروع کیا جائے گا
- پین کارڈ اب یہ شناختی کارڈ کے طور پر کام آئے گا
- اگلے 3 سالوں میں ایک کروڑ کسانوں کو قدرتی کھیتی کو اپنانے میں مدد کی جائے گی۔ 10000 بائیو ان پٹ ریسورس سینٹر کھولے جائیں گے۔
- متبادل کھاد کو فروغ دینے کے لیے پی ایم پرنام یوجنا شروع کی جائے گی۔
- گوبردھن اسکیم کے تحت 500 نئے پلانٹ لگائے جائیں گے۔
- پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا 4.0 شروع کی جائے گی۔
- نوجوانوں کو بین الاقوامی مواقع کے لیے ہنر مند بنانے کے لیے 30 اسکل انڈیا نیشنل سینٹر کھولے جائیں گے۔
- بچوں اور نوعمروں کے لیے قومی ڈیجیٹل لائبریری قائم کی جائے گی۔
- زرعی قرضہ جات کا ہدف 20 لاکھ کروڑ روپے تک بڑھایا جائے گا جس میں مویشی پالنے، ڈیری اور ماہی پروری پر توجہ دی جائے گی۔
- ہندوستان کو عالمی فوڈ ہب بنانے کے لیے حیدرآباد میں مرکز جسے شری ان کیندر بھی کہا جاسکتا ہے، کو ایک بہترین مرکز بنایا جائے گا۔
- زراعت میں اسٹارٹ اپ کو فروغ دیا جائے گا، اسٹارٹ اپس کے لیے ایگریکلچر فنڈ بنایا جائے گا۔ ایگریکلچر ایکسلریٹر فنڈ بنایا جائے گا۔
- باغبانی کی اسکیموں کے لیے 2200 کروڑ روپے دیئے جائیں گے۔
- 2014 سے قائم 157 میڈیکل کالجوں میں 157 نئے نرسنگ کالج قائم کیے جائیں گے۔
- وزیر اعظم رہائش اسکیم کے لئے فنڈ میں اضافہ کیا جائے گا
- زراعت کے شعبے کے لیے 20 لاکھ کروڑ روپے کے انتظام کے تحت مویشی پروری کی خصوصی اہمیت
- انتودیہ یوجنا کے تحت غریبوں کو مفت اناج کی فراہمی میں ایک سال کی توسیع
- 2047ء تک کئی بیماریوں سے نجات دلانے کا وعدہ
- وزارت اقلیتی امور کے بجٹ میں بھاری کٹوتی، پچھلے سال جو 47 / کروڑ تھا اب 10 / لاکھ تک محدود ہوگیا۔

مرکزی بجٹ مستقبل کا نہیں مکمل طور پر موقع پرست عوام دشمن اور غریب مخالف ہے: اپوزیشن

نئی دہلی: مرکزی بجٹ 2023 کو عوام مخالف قرار دیتے ہوئے مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ یہ بجٹ غریبوں کے لیے نہیں ہے۔ ممتا نے دعویٰ کیا کہ انکم ٹیکس سلیب میں تبدیلی سے کسی کو فائدہ نہیں ہوگا۔ یہ مرکزی بجٹ مستقبل کا نہیں، مکمل طور پر موقع پرست، عوام دشمن اور غریب مخالف ہے۔ اس سے صرف ایک طبقے کے لوگوں کو فائدہ ہوگا۔ یہ بجٹ ملک کے بے روزگاری کے مسئلے کو حل کرنے میں مدد نہیں دے گا۔ اسے 2024 کے لوک سبھا انتخابات پر نظر رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔ ممتا نے کہا کہ انکم ٹیکس سلیب میں تبدیلی کسی کے کام نہیں آئے گی۔ اس بجٹ میں امید کی کوئی کرن نہیں ہے۔ مجھے آدھا گھنٹہ دیں اور میں آپ کو دکھاؤں گی کہ غریبوں کے لیے بجٹ کیسے تیار کیا جاتا ہے۔ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے 2023-24 کا بجٹ پارلیمنٹ میں پیش کیا۔ انہوں نے نئے ٹیکس نظام کے تحت 7 لاکھ روپے تک کی سالانہ آمدنی والے افراد کے لیے کوئی ٹیکس نہ لگانے کا اعلان کیا لیکن پرانی حکومت میں جاری رہنے والوں کے لیے کوئی تبدیلی نہیں کی۔ پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی سربراہ محبوبہ مفتی نے الزام لگایا کہ مرکزی بجٹ عوام دوست نہیں ہے کیونکہ یہ چند تاجروں کے مفادات کو ذہن میں رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے، جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مرکزی وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن کا پیش کردہ بجٹ وہی ہے جو گزشتہ آٹھ نو سالوں میں بی جے پی کی قیادت والی حکومت نے پیش کیا تھا۔ محبوبہ مفتی نے کہا کہ ٹیکس بڑھ گئے ہیں اور فلاحی اسکیموں یا سبسڈی پر پیسہ خرچ نہیں ہو رہا ہے۔ اپنے سرمایہ داروں کے لیے ٹیکس جمع کیا جا رہا ہے۔ نئے لگائے گئے ٹیکسوں سے عوام کو فائدہ ہونے کے بجائے اس نے ان کی کمر توڑ دی ہے۔ لوگوں کو فائدہ پہنچانے کے بجائے فلاحی اسکیموں اور سبسڈی کو ختم کیا جا رہا ہے۔ ملک کی صورتحال ایسی ہے کہ جو لوگ غربت کی لکیر سے اوپر گئے تھے وہ دوبارہ اس سے نیچے آگئے ہیں۔ کانگریس جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا کہ یہ بجٹ ملک کے حقیقی جذبات کی نمائندگی نہیں کر رہا ہے کیونکہ اس میں سب سے اہم مسائل، بے روزگاری اور مہنگائی سے نمٹنے کے لیے کچھ نہیں پیش کیا گیا ہے۔ اس میں صرف شاندار اعلانات ہیں جو پہلے بھی کیے گئے تھے لیکن ان پر عمل درآمد کا کیا ہوگا؟ پی ایم کسان یوجنا سے صرف انشورنس کمپنیوں کو فائدہ ہوا کسانوں کو نہیں۔ کانگریس نے کافی دلچسپ انداز میں بجٹ پر تنقید کی ہے۔ ٹویٹر پر ایک وزیر اعظم مودی کی تصویر شیئر کیا ہے جس کے کیپشن میں لکھا گیا ہے کہ 'بجٹ ختم ہوگیا۔

بجٹ 2023: پین کارڈ اب شناختی کارڈ کے طور پر ہوگا کارآمد

مرکزی بجٹ 2023 میں وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے پین کارڈ کو لے کر بڑا اعلان کیا ہے۔ اس اعلان کا فائدہ تاجروں کو ملنے والا ہے۔ اس کے تحت کے وائی سی ڈیٹا کے اصولوں کو آسان بنایا جائے گا، جس سے انٹیگریٹڈ فائلنگ سسٹم کی اجازت دی جائے گی۔ وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے اپنی بجٹ تقریر کے دوران اعلان کیا کہ پین کارڈ کو کاروبار میں مشترکہ شناخت کا درجہ دیا جائے گا۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ کے وائی سی کو کاروبار میں آسان بنایا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اس اعلان سے تاجروں کو کافی فائدہ ہونے والا ہے۔ وزیر خزانہ نے بتایا کہ کے وائی سی کے عمل کو رسک پر مبنی طریقہ اپنا کر آسان بنایا جائے گا۔ ڈیجی لاکر سروس اور آدھار کو بنیادی شناخت کے طور پر استعمال کرتے ہوئے شناخت کو اپ ڈیٹ کرنے کا ایک ون اسٹاپ حل ترتیب دیا جائے گا۔ پرمننٹ اکاؤنٹ نمبر پین (PAN) کو سرکاری ایجنسیوں کے تمام ڈیجیٹل سسٹمز کے لیے مشترکہ شناخت کنندہ کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔ نرملا سیتا رامن نے اپنی بجٹ تقریر میں مزید وضاحت کی کہ پین (PAN) کو مخصوص سرکاری ایجنسیوں کے تمام ڈیجیٹل سسٹمز کے لیے ایک مشترکہ شناخت کنندہ کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔ واضح کردیں کہ مستقل اکاؤنٹ نمبر یا پین کارڈ ٹیکس دہندگان کی شناخت کا ایک ذریعہ ہے۔ محکمہ انکم ٹیکس ہر ہندوستانی فرد کو پین کارڈ جاری کرتا ہے۔ پین کی مدد سے انکم ٹیکس ادا کرنے والے شخص کا پتہ لگایا جا سکتا ہے۔ ایسی صورتحال میں انکم ٹیکس ریٹرن، میوچل فنڈ لینے اور قرض کے لیے درخواست دینے کے لیے پین کارڈ بہت اہم ہے۔ پین کارڈ میں 10 ہندسوں کا ایک منفرد شناختی نمبر ہوتا ہے، جو کہ حروف اور اعداد دونوں پر مشتمل ہوتا ہے۔

Education is the movement from Darkness to Light
OSM
JUNIOR & DEGREE COLLEGE
COURSES OFFERED JUNIOR
MPC - JEE | EAMCET | Regular
BIPC - NEET | EAMCET | Regular
MEC - Computer | CA Foundation | Regular
CEC - Regular | CA Foundation | Computer
COURSES OFFERED DEGREE
B.Com - General
B.Com - Computer Applications
SEPARATE BUILDING FOR BOYS & GIRLS
TRANSPORT FACILTY FOR GIRLS ONLY
Head Office : Opp. Azam Function Hall, MOGHALPURA, HYDERABAD. 040-24577837, Ph : 9390222211
Branch Office : BANDLAGUDA, HYDERABAD. Ph : 9701538595, 8096143890

باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر و نظر
عصرِ حاضر ای پیپر
ASR-E-HAZIR

سعودی عرب میں انسانی زندگیاں تختۂ دار پر...

سعودی عرب کے کئی شہریوں نے بی بی سی کو بتایا ہے کہ قید کیے گئے ان کے پیاروں کو اہل خانہ کو پیشگی وارننگ کے بغیر موت کی سزا دے دی جاتی ہے۔ انسانی حقوق کی ایک نئی رپورٹ کے مطابق، سنہ 2015 یعنی جب سے شاہ سلمان اور ان کے بیٹے محمد بن سلمان نے اقتدار سنبھالا ہے، ملک میں سزائے موت کی شرح تقریباً دوگنی ہوگئی ہے۔ مصطفیٰ الخیاط کے اہل خانہ کو کوئی اطلاع نہیں دی گئی کہ انھیں موت کی سزا دی جا رہی ہے۔ اب تک ان کے پاس دفنانے کے لیے لاش بھی نہیں ہے اور فاتحہ پڑھنے کے لیے کوئی قبر نہیں ہے۔ آخری بار ان کا مصطفیٰ سے رابطہ جیل سے آنے والی ایک فون کال کے ذریعے ہوا تھا، اور انھوں فون بند کرنے سے پہلے اپنی ماں سے کہا: 'اچھا، مجھے جانا ہے۔ میں خوش ہوں کہ آپ ٹھیک ہیں'۔ دونوں میں سے کسی کو اندازہ نہیں تھا کہ یہ ان کی آخری بات ہوگی۔ ایک ماہ بعد، مصطفیٰ کو پھانسی دے دی گئی۔ 12 مارچ 2022 کو 81 افراد کو سزائے موت دی گئی جو حالیہ سعودی تاریخ میں ایک ہی دن کی ریکارڈ تعداد تھی۔ مصطفیٰ کا نام اس طویل اور تیزی سے بڑھتی ہوئی فہرست میں شامل ہے جو ریپریو گروپ کی طرف سے بنائی گئی ہے۔ یہ گروپ ایک نئی رپورٹ کے لیے یورپی سعودی آرگنائزیشن فار ہیومن رائٹس کے ساتھ مل کر سعودی عرب میں دی جانے والی پھانسیوں کو تفصیلی دستاویز کی شکل دے رہا ہے۔ 2010 سے جمع کیے گئے ڈیٹا کی بنیاد پر، ان کی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ: 2015 میں شاہ سلمان کے اقتدار سنبھالنے اور اپنے بیٹے محمد بن سلمان کو اہم عہدوں پر تعینات کرنے کے بعد سے سعودی عرب میں سزائے موت پر عمل درآمد کی شرح تقریباً دوگنی ہوگئی ہے۔ سزائے موت کو معمول کے مطابق اختلاف رائے رکھنے والوں اور مظاہرین کو خاموش کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے، جو انسانی حقوق کے بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی ہے، جبکہ اسے صرف انتہائی سنگین جرائم کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ سنہ 2015 سے اب تک جن افراد کو موت کی سزا دی جا چکی ہے ان میں سے کم از کم 11 افراد کو اس وقت حراست میں لیا گیا تھا جب وہ بچے تھے، اس کے باوجود سعودی عرب بار بار یہ دعویٰ کرتا ہے کہ وہ نابالغوں کو کم سے کم سزائے موت دے رہا ہے۔ سعودی جیلوں میں مسلسل اذیت دی جاتی ہے، یہاں تک کہ بچوں کو بھی۔ ریپریو نے گذشتہ برس سعودی عرب میں 147 ایسے کیسز کو دستاویزی شکل دی لیکن ان کا کہنا ہے کہ یہ تعداد اس سے زیادہ بھی ہو سکتی ہے۔ گروپ کا یہ بھی کہنا ہے کہ سعودی عرب نے غیر ملکی شہریوں، بشمول خواتین گھریلو ملازمین اور منشیات کے کم درجے کے مجرموں کے خلاف سزائے موت کا غیر موزوں استعمال کیا ہے۔ تقریباً ایک سال گزرنے کے باوجود حکام نے مصطفیٰ کے اہل خانہ کو یہ نہیں بتایا کہ انھیں اور دیگر کو کیسے موت کی سزا دی گئی۔ ان کے بڑے بھائی یاسر کا کہنا ہے خاندانوں کے لیے یہ بہت بڑا المیہ ہے۔ 'ہمیں یہ بھی نہیں پتا کہ اس کا کفن دفن مناسب طریقے سے کیا گیا یا اس کی لاش صحرا یا سمندر میں پھینک دی گئی تھی۔ ہمیں کچھ معلوم نہیں ہے۔' مصطفیٰ الخیاط کے اہل خانہ کو کوئی اطلاع نہیں دی گئی کہ انھیں پھانسی دی جا رہی ہے۔ اب تک ان کے پاس دفنانے کے لیے لاش بھی نہیں ہے۔ فاتحہ کے لیے کوئی قبر نہیں ہے۔ یاسر پہلی بار کھلے عام آواز اٹھا رہے ہیں۔ اب وہ جرمنی میں رہتے ہیں، جہاں انھیں 2016 میں سعودی عرب سے فرار ہونے کے بعد سیاسی پناہ دی گئی ہے۔ انھیں ڈر تھا کہ ان کا حشر بھی اپنے بھائی جیسا ہوگا۔ یاسر کا کہنا ہے کہ ان کا بھائی 'مذاحیہ، ملنسار اور مقبول' لڑکا تھا۔ 2011 سے مصطفیٰ نے سعودی حکومت کے خلاف روزانہ کی بنیاد پر مظاہروں میں حصہ لیا۔ ان مظاہروں کی قیادت ملک کی شیعہ اقلیت کر رہی تھی۔ مصطفیٰ کو 2014 میں حراست میں لیا گیا تھا۔ ان کی موت کے بعد ایک سرکاری اعلان میں کہا گیا تھا کہ 30 دیگر افراد کے ساتھ انھیں بھی اسی سلسلے کے جرائم کے لیے موت کی سزا دی گئی ہے۔ ان پر الزام لگایا گیا کہ وہ سیکیورٹی اہلکاروں کے قتل کی کوشش، عصمت دری، ڈکیتی، بم بنانے، جھگڑا کرنے اور افراتفری پھیلانے کے ساتھ ساتھ ہتھیاروں اور منشیات کی تجارت جیسے جرائم میں شامل تھے۔ یاسر کہتے ہیں 'انھوں نے کبھی کوئی ثبوت فراہم نہیں کیا۔ یہ بہت سنگین جھوٹ ہے۔' یاسر بتاتے ہیں کہ جب حکام نے مصطفیٰ اور 80 دیگر مردوں کو موت کی سزا دی ان دنوں ان کا بھائی اپنی سزا کے خلاف اپیل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ 'نا صرف انھوں نے مصطفیٰ اور دیگر کو جان سے مار ڈالا بلکہ جان بوجھ کر انھیں بدنام بھی کیا اور ان پر ایسے ایسے الزام لگائے جو کام انھوں نے کبھی نہیں کیے تھے۔' اقتدار میں آنے کے بعد ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان یعنی سعودی عرب کے ڈی فیکٹو حکمران نے مملکت کو جدید بنانے کا وعدہ کیا اور 2018 میں ایک انٹرویو میں کہا کہ ان کا ملک، جو ایک اہم مغربی اتحادی ہے، موت کی سزا کو 'کم سے کم' کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ لیکن تقریباً پانچ سال بعد سعودی عرب دنیا کے سب سے زیادہ سزائے موت دینے والے ملکوں میں سے ایک ہے۔ ریپریو کی ڈائریکٹر مایا فوا نے مشرقی لندن میں واقع دفتر سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ولی عہد شہزادہ جنھیں ایم بی ایس کے نام سے بھی جانا جاتا ہے، نے 'جو وعدہ کیا تھا اس کے بالکل برعکس کیا۔' 'ولی عہد کے حکم پر بڑی تعداد میں پھانسیاں دی گئی ہیں اور جمہوریت کے حامی مظاہروں میں شرکت کرنے والوں کے خلاف بہیمانہ کریک ڈاؤن بھی ان کی نگرانی میں ہوا ہے۔' 'سزائے موت کے ارد گرد رازداری کا ایک نظام ہے جس کی وضاحت کرتے ہوئے انھوں نے بتایا کہ ریپریو نے بہت سے ایسے مقدمات کو دیکھا ہے، جن کے بارے میں کوئی نہیں جانتا تھا کہ انھیں بھی سزائے موت دی جانی ہے۔' 'ان کے خاندان والوں کو پتا ہی نہیں تھا۔ بہت سے ایسے لوگ ہیں جنھیں گرفتار کیا گیا، مقدمہ چلایا گیا، سزائے موت سنائی گئی اور پھر خفیہ طور پر سزا دی گئی۔' کچھ خاندانوں کو صرف سوشل میڈیا کے ذریعے پتہ چلا کہ ان کے پیاروں کو سزا دی گئی۔ فوا کہتی ہیں کہ سرکاری طور پر معلومات کی کمی 'سب سے ظالمانہ اور تکلیف دہ' پہلوؤں میں سے ایک ہے۔' روایتی طور پر سعودی عرب میں سر قلم کرنا موت کی سزا کا بنیادی طریقہ رہا ہے۔ عوامی اجتماعات میں سزا دی جاتی تھی اور ہلاک ہونے والوں کے ناموں کے ساتھ ان پر لگائے گئے الزامات کو سرکاری ویب سائٹس پر شائع کیا جاتا تھا لیکن انسانی حقوق کے کارکنوں کا کہنا ہے کہ سزائے موت کا استعمال بہت زیادہ مبہم ہو گیا ہے۔ میں نے جتنے لوگوں سے بات کی ان میں سے کوئی نہیں جانتا تھا کہ اب موت کی سزا کیسے دی جاتی ہے، تاہم خیال کیا جاتا ہے کہ فائرنگ سکواڈ کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ برلن میں قائم یورپی سعودی آرگنائزیشن فار ہیومن رائٹس کے ڈائریکٹر علی ادوبیسی کا کہنا ہے کہ سزائے موت سعودی قانونی نظام کا حصہ ہے جو کہ 'غیر منصفانہ ہے۔ کسی قسم کی آزاد سول سوسائٹی یا انسانی حقوق کے گروپ وہاں کام نہیں کر سکتے۔ اگر ہم پھانسیوں کی طرف توجہ نہ دیں تو لوگوں کو خاموشی سے مارا جاتا رہے گا۔' 'اسے بجلی کے جھٹکے لگائے گئے، مصطفیٰ اس قابل بھی نہیں تھا کہ کھڑا ہو کر ہمیں سلام کر سکے۔' ہیومن رائٹس واچ نے کہا ہے کہ مارچ میں جن 81 افراد کو موت کی سزا دی گئی ان میں سے 41 کا تعلق شیعہ اقلیت سے تھا اور یہ کہ 'سعودی عرب کے فوجداری انصاف کے نظام میں بے تحاشا اور منظم زیادتیوں سے پتہ چلتا ہے کہ ان مردوں میں سے کسی کو بھی منصفانہ ٹرائل ملنے کا امکان بہت کم تھا۔' ہیومن رائٹس واچ کے مطابق انھیں ان قیدیوں پر تشدد کی اطلاعات بھی ملی ہیں۔ سنہ 2014 میں گرفتاری کے 12 ماہ بعد جب یاسر کو پہلی بار مصطفیٰ سے ملنے کی اجازت دی گئی تو وہ اسے دیکھ کر چونک گئے 'اگرچہ ہمیں اسے آخری بار دیکھے ایک سال ہو گیا تھا مگر وہ اس قابل بھی نہیں تھا کہ کھڑا ہو کر ہمیں سلام کر سکے۔' 'جتنی بار اس نے کوشش کی، وہ نیچے گر جاتا۔۔۔ جب ہم نے پوچھا کہ کیا ہوا ہے تو اس نے بتایا اس پر تشدد کیا جاتا ہے۔' 'ہم نے اس کے جسم پر چوٹوں کے نشانات دیکھے اور اس نے ہمیں بتایا کہ اسے بجلی کے جھٹکے لگائے گئے تھے۔' حسین کی گرفتاری کے بعد ان کے اہل خانہ اپنے خرچے پورے کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ اس کا ایک معذور بیٹا ہے اور اسے قید کیے جانے کے بعد، اس کی 14 سالہ بیٹی کو اردن میں 'شادی کے لیے بیچ دیا گیا'۔ ایک اور قیدی کی بہن نے مجھے بتایا کہ اس کے بھائی کو بھی بری طرح تشدد کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ زینب ابوالخیر، جن کے بھائی حسین 2014 سے جیل میں ہیں، کہتی ہیں 'اس نے بتایا کہ اسے پاؤں سے باندھ کر مارا پیٹا گیا۔ اس نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ اس کے مقدمے میں جبری اعتراف کی اجازت دی جائے گی۔' اردن سے تعلق رکھنے والا حسین، ایک امیر سعودی خاندان کے لیے ڈرائیور تھے اور ان کو اردن-سعودی سرحد پر کار میں منشیات کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ زینب کو یقین ہے کہ وہ منشیات ان کی نہیں تھیں۔ کینیڈا میں اپنے گھر سے بات کرتے ہوئے وہ بتاتی ہیں کہ کس طرح حسین کی گرفتاری کے بعد سے ان کے اہل خانہ اپنے خرچے پورے کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ان کا ایک معذور بیٹا ہے اور ان کو قید کیے جانے کے بعد، ان کی 14 سالہ بیٹی کو اردن میں 'شادی کے لیے بیچ دیا گیا'۔ جن مردوں کو حسین کی کوٹھڑی سے لے جایا گیا، وہ کبھی واپس نہیں آئے۔ گذشتہ نومبر میں سعودی عرب نے منشیات کے جرائم کے لیے سزائے موت پر غیر سرکاری پابندی ختم کر دی تھی۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر نے اسے 'انتہائی افسوسناک' قرار دیا ہے۔ اقوام متحدہ کے مطابق 15 دن کے اندر اندر 17 افراد کو ایسے جرائم کے لیے موت کی سزا دی گئی۔ زینب کہتی ہیں کہ جن مردوں کو حسین کی کوٹھڑی سے لے جایا گیا، وہ کبھی واپس نہیں آئے۔ اس چیز نے حسین اور زینب دونوں کو خوفزدہ کر دیا ہے۔ وہ کہتی ہیں 'میں سارا دن اور رات اس کے بارے میں سوچتی ہوں۔۔۔ مجھے برے خواب آتے ہیں۔ یہ خیال کہ وہ اس کا سر کاٹ دیں گے۔۔۔ یہ بہت ظلم ہے۔' 'آپ سوچ بھی نہیں سکتے کہ یہ کتنا مشکل ہے۔ کبھی کبھی میں اکیلے بیٹھ کر روتی ہوں اور بس روتی ہی رہتی ہوں۔' زینب کو ان ممالک پر بھی غصہ ہے کہ جو سعودی عرب کو یہ سب کرنے کی اجازت دے رہے ہیں۔ گذشتہ مارچ میں 81 مردوں کی اجتماعی سزائے موت کے چار دن بعد اس وقت کے برطانیہ کے وزیر اعظم بورس جانسن نے محمد بن سلمان سے ملاقات کی تا کہ روسی ایندھن کے متبادل کے طور پر انھیں مزید تیل پمپ کرنے پر آمادہ کیا جا سکے۔ ڈاؤننگ سٹریٹ کا کہنا تھا کہ جانسن نے سعودی عرب میں انسانی حقوق کے مسائل پر تشویش کا اظہار کیا۔ اقتدار میں آنے کے بعد سے ایم بی ایس نے کئی سماجی اور معاشی اصلاحات کی ہیں جن میں خواتین کو گاڑی چلانے کی اجازت دینا شامل ہے لیکن ان کے ساتھ ساتھ سیاسی جبر بھی بڑھتا جا رہا ہے۔ ہیومن رائٹس واچ کی تازہ ترین رپورٹ میں سعودی عرب کے انسانی حقوق کے ریکارڈ کو 'افسوسناک' قرار دیا گیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ ان کی ساکھ پر ایک داغ ہے جس پر وہ کھیلوں اور تفریح کے ذریعے 'پردہ' ڈالنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ بی بی سی نے سعودی ہیومن رائٹس کمیشن (ایک سعودی سرکاری تنظیم) کو تین ای میلز بھیجی ہیں۔ ہم نے ان سے ایک سرکاری اہکار سے بات کروانے کی درخواست کی ہے، لیکن اس کا کوئی جواب نہیں دیا گیا۔ لندن میں سعودی سفارت خانے کی جانب سے بی بی سی کو ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ دنیا بھر میں بہت سی دوسری قوموں میں سزائے موت دی جاتی ہے اور ان ممالک میں اس بارے میں مختلف خیالات ہیں کہ کون سی سزائیں مناسب ہیں۔ انھوں نے کہا: 'جیسا کہ ہم ان کے قوانین اور رسم و رواج کا احترام کرتے ہیں، اسی طرح ہم امید کرتے ہیں کہ دوسرے بھی ہمارے عدالتی فیصلوں کا احترام کریں گے۔' لیکن انھوں نے ولی عہد ایم بی ایس کے متعلق یا بین الاقوامی اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے موت کی سزا میں زبردست اضافے جیسے سوالات کے جواب نہیں دیے۔ ہر صبح، ہر شام، ہمیں یہ پتا کرنا پڑتا ہے کہ وہ ابھی تک زندہ ہے یا نہیں' اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر نے بی بی سی کو بتایا کہ اسے سعودی عرب میں سزائے موت کے استعمال کے رجحان پر گہری تشویش ہے۔ 'ہمیں سزائے موت کی بڑھتی تعداد پر تشویش ہے خاص کر ان مقدمات میں جہاں نابالغ بچوں کو یہ سزائیں دی جا رہی ہیں اور ہمیں ایسے جرائم کے بارے میں تشویش ہے جو بین الاقوامی قانون کی رو سے 'انتہائی سنگین جرائم' کی حد پر پورا نہیں اترتے جیسا کہ منشیات سے متعلقہ جرائم۔' وہ لوگ جن کے پیارے جیل میں ہیں، ان کے لیے یہ انتہائی پریشانی کے دن ہیں۔۔۔ حسین کی بہن ہر وقت بس فیملی چیٹ گروپ پر نظریں ٹکائے رہتی ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ 'اتنی پریشانی میں کیسے جیا جا سکتا ہے۔۔۔ ہر صبح، ہر شام، ہمیں یہ پتا کرنا پڑتا ہے کہ وہ ابھی تک زندہ ہے یا نہیں۔'

اوقاتِ نماز

برائے شہر حیدرآباد دکن و اطراف

بہ تاریخ: 10/رجب المرجب 1444ھ
بہ مطابق 2/فروری 2023ء بروزِ جمعرات

	ابتداء	انتہاء
فجر	5:46	6:42
ظہر	12:40	4:34
عصر	4:35	6:16
مغرب	6:17	7:25
عشاء	7:26	5:24
شروعِ اشراق	7:02	
زوال	12:30	
ختم سحر	5:35	
افطار	6:21	

نوٹ: سحری کا بالکل انتہائی وقت لکھ دیا گیا ایک منٹ کی تاخیر سے بھی روزہ نہیں ہوگا۔

الٰہی تیری چوکھٹ پر بھکاری بن کے آیا ہوں

الٰہی تیری چوکھٹ پر بھکاری بن کے آیا ہوں
سراپا فقر ہوں ، عجز و ندامت ساتھ لایا ہوں
بھکاری وہ کہ جس کے پاس جھولی ہے نہ پیالہ ہے
بھکاری وہ جسے حرص و ہوس نے مار ڈالا ہے
متاعِ دین و دانش نفس کے ہاتھوں سے لٹوا کر
سکونِ قلب کی دولت ہوس کی بھینٹ چڑھوا کر
لٹا کر ساری پونجی غفلت و نسیاں کی دلدل میں
سہارا لینے آیا ہوں ترے کعبے کے آنچل میں
گناہوں کی لپٹ سے کائناتِ قلب افسردہ
ارادے مضمحل ، ہمت شکستہ ، حوصلے مردہ
کہاں سے لاؤں طاقت دل کی سچی ترجمانی کی
کہ کس جنجال میں گزری ہیں گھڑیاں زندگانی کی
خلاصہ یہ کہ بس جل بھن کے اپنی روسیاہی سے
سراپا فقر بن کر اپنی حالت کی تباہی سے
ترے دربار میں لایا ہوں اب اپنی زبوں حالی
تری چوکھٹ کے لائق ہر عمل سے ہاتھ ہیں خالی
یہ تیرا گھر ہے تیرے مہر کا دربار ہے مولا
سراپا نور ہے اک مہبطِ انوار ہے مولا
تری چوکھٹ کے جو آداب ہیں میں ان سے خالی ہوں
نہیں جس کو سلیقہ مانگنے کا وہ سوالی ہوں
زباں غرقِ ندامت دل کی ناقص ترجمانی پر
خدایا رحم میری اس زبانِ بے زبانی پر
یہ آنکھیں خشک ہیں یارب انہیں رونا نہیں آتا
سلگتے داغ ہیں دل میں جنہیں دھونا نہیں آتا
الٰہی تیری چوکھٹ پر بھکاری بن کے آیا ہوں
سراپا فقر ہوں ، عجز و ندامت ساتھ لایا ہوں

تقی عثمانی

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

یہ تلنگانہ حکومت کے خلاف قانونی جنگ میں راج بھون کی جیت ہے

تلنگانہ ہائی کورٹ کے مشورہ کے بعد گورنر تمل سائی سوندرا راجن کا ردِ عمل

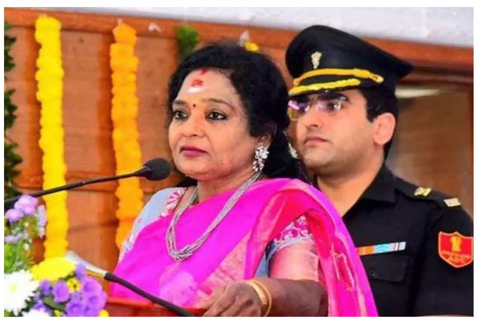

پڈوچیری: گورنر تلنگانہ ڈاکٹر تمیل سائی سندرا راجن نے منگل کو کہا کہ ہائی کورٹ کے فیصلے کے بعد 3 فروری کو اسمبلی سے خطاب کے لیے مدعو کیا جانا در اصل یہ راج بھون کی حکومت کے خلاف قانونی جنگ میں جیت ہے۔تلنگانہ ہائی کورٹ کی مداخلت کا تذکرہ کرتے ہوئے پیر کے روز بجٹ کے تعطل کو ختم کرنے میں مدد کرنے سے گورنر کے لیے 3 فروری کو تلنگانہ اسمبلی میں اپنا روایتی خطاب پیش کرنے کی راہ ہموار ہوئی، سوندرا راجنہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا تھا کہ کیوں کہ انہوں نے آئندہ بجٹ کی منظوری نہیں دی تھی۔ تاہم، عدالت نے دونوں فریقوں کے وکلاء سے ایک خوشگوار حل تلاش کرنے کا مشورہ دے کر معاملہ ختم کر دیا کیونکہ عدلیہ آئینی طریقہ کار میں مداخلت نہیں کر سکتی۔عدالت نے دونوں وکلاء سے کہا کہ وہ آپس میں بات چیت کر کے مسئلہ حل کریں۔ پرشانت ریڈی جو کہ ایوان کے امور کے ذمہ دار ہیں ان کی گورنر سے ملاقات کو خوش آئند بھی مانا جا رہا ہے۔کیوں کہ کافی عرصہ سے سرد جنگ کے بعد ایک پیش رفت ہوئی ہے۔جو راج بھون اور پرگتی بھون کو قریب لا سکتی ہے۔

عثمانیہ یونیورسٹی کے طلبا کا وائس چانسلر کے چیمبر میں داخل ہو کر احتجاج

حیدرآباد: یکم فروری (ایجنسیز) پی ایچ ڈی انٹرنس امتحان میں بدعنوانیوں اور الٹ پھیر کا الزام لگاتے ہوئے شہر حیدرآباد کی مشہور عثمانیہ یونیورسٹی کے طلبا نے وائس چانسلر کے چیمبر میں داخل ہو کر احتجاج کیا۔اس وقت وائس چانسلر چیمبر میں موجود نہیں تھے۔انہوں نے وائس چانسلر کے رویہ پر شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے ایس سی، ایس ٹی، بی سی، اقلیتی طلبا سے ناانصافی کا الزام لگایا۔انہوں نے الزام لگایا کہ وائس چانسلر قواعد پر عمل نہیں کر رہے ہیں۔انہوں نے اپنے مطالبہ کی حمایت میں نعرے بازی کی اور مطالبہ کیا کہ کاکتیہ یونیورسٹی کی طرز پر یا پھر میرٹ کی بنیاد پر پی ایچ ڈی میں داخلوں کا عمل مکمل کیا جائے۔اس احتجاج کی اطلاع کے ساتھ ہی پولیس وہاں پہنچ گئی جس نے احتجاجیوں کو زبردستی طور پر وائس چانسلر کے چیمبر سے نکال کر پولیس اسٹیشن منتقل کر دیا۔

آر ٹی سی بسوں میں آن لائن ٹریکنگ سروس، مسافرین کو انتظار سے بچانے مفید اقدام

حیدرآباد: یکم فروری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (TSRTC) نے مسافرین کی سہولت کے لیے ٹریکنگ سسٹم متعارف کر کے بڑی راحت دی ہے۔بس مسافرین اپنے فون میں آر ٹی سی کے موبائل ایپ کے ذریعہ بس کی ساری تفصیلات معلوم کر سکتے ہیں کہ بس کہاں ہے کس وقت تک پہنچے گی وغیرہ۔ٹی ایس آر ٹی سی نے اب اپنے بس ٹریکنگ سسٹم کو وسعت دیتے ہوئے تقریباً 4200 بسوں میں ٹریکنگ سسٹم شامل کیا ہے، جس سے اس کی موبائل ایپ TSRTC بس ٹریکنگ مسافروں کو بسوں کی نقل و حرکت کے بارے میں صحیح وقت میں معلومات فراہم ہوگی۔تمام میٹرو پولیٹن ایکسپریس، ڈیلکس، سپر لگژری، اے سی بس اور میٹرو ایکسپریس سروسز میں اب ٹریکنگ سسٹم استعمال ہوگا۔آنے والے مہینوں میں، تلنگانہ میں چلنے والی ہر بس میں ٹکنالوجی شامل کرے گا، جس سے بس اسٹاپ، آمد کے اوقات اور بسوں کے صحیح مقامات کے بارے میں درست معلومات فراہم کرنے کے لیے موبائل ایپ کی صلاحیت میں مزید اضافہ ہوگا۔مسافر انتظار سے بچنے اور آرام سے اور شیڈول کے مطابق اپنی بسوں میں سوار ہونے کے لیے اس اپلیکیشن کا استعمال کر سکتے ہیں۔صارفین کی سہولت کو بہتر بنانے کے لیے، TSRTC کے وائس چیئرمین اور منیجنگ ڈائریکٹر وی سی سجنار نے کہا کہ کارپوریشن بکنگ کرنے والے تمام مسافروں کو بس ٹریکنگ لنک ایس ایم ایس کرے گا۔سجنار نے یہ بھی بتایا کہ "لنک کا استعمال کرتے ہوئے، مسافر بس کے صحیح مقام کے ساتھ ساتھ اپنے پک اپ کی جگہ پر آمد کا تخمینہ وقت بھی جان سکتے ہیں"۔انہوں نے مزید کہا کہ "وہ ایپ پر کسی بھی پریشانی یا شکایت کی اطلاع بھی دے سکتے ہیں، جیسے کہ خواتین کی حفاظت کے خدشات، بس کی خرابی، طبی ہنگامی صورتحال، اور سڑک کے حادثات، جو حکام کی جانب سے فوری ردعمل اور بروقت اقدام کریں گے۔"

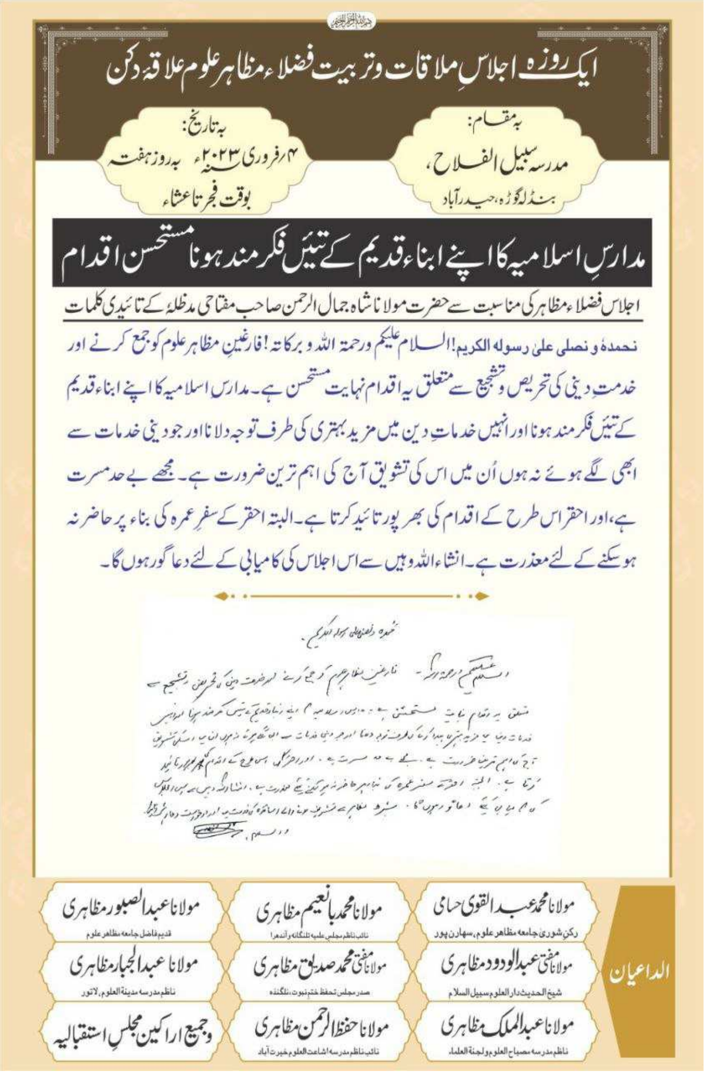

حیدرآباد کے چار مشہور رئیل اسٹیٹ فرمز کے دفاتر پر آئی ٹی کے چھاپے

تلنگانہ کے دارالحکومت حیدرآباد میں چار کمپنیوں کے دفاتر پر محکمہ انکم ٹیکس کی جانب سے چھاپہ ماری کی گئی ہے، پچاس سے زائد آئی ٹی ٹیمیں بیک وقت اس چھاپہ ماری مہم میں مصروف ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ ایس آر نگر علاقہ میں واقع وسودھا سنستھا کے ہیڈ آفس کے ساتھ ساتھ مختلف علاقوں میں بھی چھاپہ ماری جاری ہے۔آئی ٹی کے حکام مادا پور، ایس آر نگر میں کمپنیز کے دفاتر کی تلاشی لے رہے ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ وسودھا گروپ کی کمپنیوں کے دفاتر اور اس کمپنی کے سی ای او، ڈائریکٹرز اور منیجنگ ڈائریکٹر کے گھروں پر چھاپے ماری کی جا رہی ہے۔آئی ٹی ذرائع نے بتایا کہ رئیل اسٹیٹ کمپنیز جیسے وسودھا فارما، راجپوسپا، ورٹیکس اور موپا ہومز کے دفاتر بھی چھاپے ماری کی جا رہی ہے۔اہلکاروں نے ابتدائی طور پر پایا کہ متعلقہ کمپنیوں کی طرف سے کئے گئے کاروباری لین دین اور ادا کئے گئے انکم ٹیکس میں تضاد ہے، انہوں نے بتایا کہ ان کمپنیوں کے خلاف مقدمات درج کر لئے گئے ہیں۔ بی آر ایس ایم ایل سی کے گھر پر آئی ٹی کا چھاپہ: سابق آئی اے ایس اور بی آر ایس ایم ایل سی وینکٹ راما ریڈی کے خاندان سے تعلق رکھنے والے راجپوسپا سنستھا میں تلاشی لے رہے آئی ٹی حکام نے بتایا کہ تیلا پور علاقہ میں واقع مکان پر چھاپہ ماری کی جا رہی ہے۔ راجپوسپا لائف اسٹائل سٹی میں بھی آئی ٹی کے عہدیداروں نے چھاپہ ماری کی۔آئی ٹی حکام نے بتایا کہ ان چاروں کمپنیوں کی کاروباری سرگرمیوں اور متعلقہ کمپنیوں کے مالیاتی لین دین کے لیے داخل کیے گئے آئی ٹی ریٹرن کی جانچ کرنے کے بعد انھیں معلوم ہوا کہ انکم ٹیکس کی ادائیگیوں میں فرق ہے۔آئی ٹی کی چھاپہ ماری مزید دو دن تک جاری رہے گی: محکمہ انکم ٹیکس کے ذرائع نے انکشاف کیا ہے کہ صبح سے بیک وقت کی جانے والی یہ تلاشیاں بدھ اور جمعرات کو بھی جاری رہنے کا امکان ہے۔آئی ٹی ذرائع نے واضح کیا ہے کہ ابھی تک کوئی نقدی یا سونا ضبط نہیں کیا گیا ہے، محکمہ انکم ٹیکس کے حکام نے وضاحت کی ہے کہ وہ متعلقہ کمپنیوں کے کاروباری لین دین سے متعلق دستاویزات اور الیکٹرانک آلات ضبط کر رہے ہیں۔

مذہبی نام والی پارٹیوں پر الیکشن میں روک لگانے

وسیم رضوی کی عرضی پر سپریم کورٹ میں ایم آئی ایم کا جوابی حلف نامہ داخل

حیدرآباد/ دہلی: اسد الدین اویسی کی قیادت والی پارٹی آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین نے سپریم کورٹ میں جوابی حلف نامہ داخل کیا ہے۔ اے آئی ایم آئی ایم نے کہا ہے کہ پارٹی کے نام میں لفظ 'مسلم کا ذکر کرنا سیکولرازم کے اصول کی خلاف ورزی نہیں کرتا ہے۔ پارٹی نے یہ حلف نامہ سید وسیم رضوی کی طرف سے دائر کی گئی ایک پی آئی ایل کے جواب میں داخل کیا ہے، جس میں سیاسی جماعتوں کو الاٹ کردہ نشان اور نام کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے جو اپنے ناموں میں کسی بھی مذہب کا نام استعمال کر رہی ہیں یا اپنے نشانات میں مذہبی معنی لے رہی ہیں۔اے آئی ایم آئی ایم نے عدالت کے سامنے استدلال کیا کہ اس نے کبھی بھی اپنے ارکان کو ووٹ مانگنے کے لیے مذہب کا نام استعمال کرنے کے لیے نہیں کہا اور اس کی رکنیت بلا لحاظ مذہب، ذات پات، نسل وغیرہ سب کے لیے کھلی ہے۔انہوں نے کہا کہ پارٹی کا مقصد ہمیشہ اقلیتوں اور پسماندہ افراد کے سماجی، ثقافتی اور مذہبی اقدار کا تحفظ رہا ہے۔ پارٹی نے کہا کہ اس نے عوامی نمائندگی ایکٹ 1951 کی کسی شق کی خلاف ورزی نہیں کی اور نہ ہی کسی بدعنوانی میں ملوث ہے۔ پارٹی نے درخواست گزار کی ساکھ پر بھی شکوک و شبہات کا اظہار کیا۔ پارٹی کی جانب سے کہا گیا ہے کہ درخواست گزار سماج وادی پارٹی کے سابق رکن ہیں اور انہوں نے سال 2008 میں لکھنؤ کے کشمیری محلہ وارڈ سے کارپوریشن کا الیکشن لڑا اور جیتا تھا۔ فی الحال آن لائن دستیاب رپورٹس کے مطابق عرضی گزار ریاست اتر پردیش کی ایک اور سیاسی جماعت کے قریب جانے جاتے ہیں۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ مقدمہ کی زبان اور اس میں بیان کردہ غیر تصدیق شدہ حقائق دونوں برادریوں کے درمیان غیر موجود تقسیم پیدا کرنے کی کوشش لگتے ہیں۔

نمائش میدان میں مردوں کو سامان اور بچوں کو سنبھالنے کی ذمہ داری

حیدرآباد: 31/جنوری (عصر حاضر) نمائش میدان میں اگر آپ اپنے اہل و عیال کے ساتھ پہنچ رہے ہیں تو یقین مانیے آپ کی افرادِ خانہ کی نگرانی کے ساتھ ساتھ ایک اور اہم ترین ذمہ داری بھی بن جاتی ہے۔ وہ ذمہ داری یہ کہ چھوٹے معصوموں کی نگرانی اور سامان کی حمالی۔ کیوں کہ مرد حضرات سے زیادہ خواتین نمائش میں تفریح کرتی ہیں اور ہر اسٹال کی خاک چھانتی ہیں۔ایسی ہی ایک ویڈیو جس میں سامان کی تھیلیاں اٹھائے ہوئے اور بچوں کو سنبھالتے ہوئے مرد حضرات کو دکھایا گیا جو سوشل میڈیا پر جم کر وائرل ہوگئی۔ شہر کی ایک فوڈ بلاگر عائشہ سلطانہ کی مختصر ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کئی بے ترتیب مرد شاپنگ بیگز اور بیبی کیریئر پکڑے ہوئے ہیں اور بچوں کو سنبھال رہے ہیں جب کہ ان کے ساتھ خواتین خریداری جاری رکھے ہوئے ہیں۔ فوٹیج تیزی سے گردش کر رہی تھی کیونکہ بہت سے لوگوں نے اسے "حقیقت پر مبنی" قرار دیا۔ ایک تبصرے میں لکھا تھا، "مدر ٹریسا نے کہا،" اگر آپ دنیا کو بدلنا چاہتے ہیں، تو گھر جائیں اور اپنے خاندان سے پیار کریں"۔ ایک اور نے کہا: "تو کیا ہوا ماں، بیوی، یا بہن ہم لڑکو کے لیے کھانا بناتے کپڑے دھوتے ہیں تو نہیں اتنا تو کرنا بنتا ہے۔"

تلنگانہ میں ضلعی سطح پر منی حج ہاؤز کا قیام خوش آئند اقدام

حج سوسائٹی کاماریڈی کے ذمہ داران کا محمد مجیب الدین چیئرمین اردو اکیڈمی تلنگانہ سے کاماریڈی میں منی حج ہاؤس تعمیر کرنے کی اپیل

کاماریڈی: یکم رفروری (پریس نوٹ) تلنگانہ حکومت کی جانب سے اضلاع میں منی ہاؤس کے قیام کے اعلان پر اظہار مسرت کرتے ہوئے ضلع حج سوسائٹی کاماریڈی کا وفد جناب محمد مجیب الدین صاحب چیئرمین اردو اکیڈمی سے ملاقات کرتے ہوئے حکومت کے اقدام کی ستائش کی، میر مبشر علی عامر آرگنائزر ضلع حج سوسائٹی کاماریڈی کی اطلاع کے مطابق صدر ضلع حج سوسائٹی حافظ محمد فہیم الدین منیری و نائب صدر محمد جاوید علی کی ہدایت پر آج یکم فروری 2023ء بروز چہارشنبہ آر اینڈ بی گیسٹ ہاؤس کاماریڈی میں ضلع حج سوسائٹی کا نمائندہ وفد الحاج میر فاروق علی، الحاج سید عظمت علی، الحاج مرزا حفیظ بیگ، حافظ عبدالواجد علی خان حلیمی، مولانا نظر الحق القاسمی، حافظ محمد یوسف حلیمی انور، محمد سلیم الدین، محمد عباد اللہ، محمد مجاہد اللہ، محمد صلاح الدین محمد واجد علی نے چیئرمین اردو اکیڈیمی سے تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے ضلع کاماریڈی کے عازمین کی سہولت کے علاوہ عام مسلمانوں کے رفاہی وفلاحی خدمات کی انجام دہی کے لیے منی حج ہاؤس کی منظوری کے سلسلے میں ایک یادداشت پیش کی، جس پر محمد مجیب الدین نے ممکنہ کوشش بالخصوص محمد سلیم الدین صاحب چیرمن حج کیمٹی حیدرآباد تلنگانہ سے خصوصی ملاقات ومکمل نمائندگی کے بعد منی حج کی تعمیر کا تیقن دیا۔

تلنگانہ ترقی میں تمام ریاستوں کے لیے رول ماڈل: وزیر جگدیش ریڈی

حیدرآباد یکم فروری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے وزیر بجلی جگدیش ریڈی نے کہا ہے کہ تلنگانہ نے ترقی کے معاملے میں تمام ریاستوں کے لیے ایک مثال قائم کی ہے۔ انہوں نے آج یادگیری گٹہ میں نئے بس اسٹیشن کا افتتاح کیا۔ بعدازاں انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ملک کے عوام تلنگانہ انتظامیہ اور مرکزی حکومت کے انتظامیہ کا موازنہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے وزیر اعلی کے چندرشیکھر راو کی انداز کارکردگی کی ستائش کی اور کہا کہ ملک کے عوام ان کی قیادت چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یادگیری گٹہ میں تمام علاقوں سے آنے والے افراد کی سہولت کے لیے بس سروس دستیاب ہوگی۔

کرناٹک ہائی کورٹ کی ریاستی حکومت کو سخت وارننگ

اندرون دو ہفتے سبھی گاؤں اور قصبوں میں قبرستان کے لیے زمین فراہم کرنے کا حکم

بنگلورو: یکم رفروری (ذرائع) کرناٹک ہائی کورٹ نے منگل کو انتباہ دیا کہ اگر ریاستی حکومت دو ہفتوں کے اندر سبھی گاؤں اور قصبوں میں قبرستان کے لئے زمین فراہم کرانے کے اس کے حکم پر عمل درآمد کرنے میں ناکام رہتی ہے تو وہ چیف سکریٹری کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی شروع کرنے پر مجبور ہوجائے گا۔ ہائی کورٹ کی ڈویژن بینچ محمد اقبال نامی شخص کی جانب سے دائر توہین عدالت کی درخواست پر سماعت کر رہی ہے۔ درخواست گزار نے الزام لگایا ہے کہ ریاستی حکومت 2019 میں جاری ہائی کورٹ کے حکم کی تعمیل کرنے میں ناکام رہی ہے۔ ہائی کورٹ نے چھ ہفتوں کے اندر سبھی گاؤں میں قبرستان کے لئے زمین فراہم کرنے کی ہدایت دی تھی۔ ستمبر 2022 میں ریاستی حکومت نے ایک تعمیل رپورٹ میں ہائی کورٹ کو بتایا تھا کہ اس نے قبرستان کے لئے 23815 سے زیادہ پلاٹ مقامی حکام کے حوالے کئے ہیں اور 3765 پلاٹوں کو حوالے کیا جانا ابھی زیر التوا ہیں۔ نیز حکومت 516 مقامات پر قبرستانوں کیلئے پلاٹوں کی نشاندہی اور خریداری کے عمل میں بھی مصروف ہے، جہاں کوئی سرکاری زمین دستیاب نہیں ہے۔ منگل کو ریاستی حکومت نے اس عمل کو مکمل کرنے کے لئے مزید دو ہفتے کا وقت مانگا۔ جسٹس بی ویرپا اور جسٹس کے ایس ہیم لیکھا کی بینچ نے حالانکہ یہ ذکر کیا کہ اس نے ریاستی حکومت کو عدالت کے حکم پر عمل درآمد کیلئے کافی وقت دیا تھا۔ عدالت نے کہا کہ اگر دو ہفتوں کے اندر اس کے احکامات پر عمل درآمد نہیں ہوتا ہے تو چیف سیکرٹری کو 7 فروری کو ذاتی طور پر عدالت میں پیش ہونا پڑے گا۔ افسر کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی شروع کی جائے گی۔ خیال رہے کہ سات فروری کیس کی سماعت کی اگلی تاریخ ہے۔

تلنگانہ کے پہلے کے جی تا پی جی کیمپس کا راجنا سرسلہ ضلع میں افتتاح

حیدرآباد یکم فروری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے وزیر انفارمیشن ٹکنالوجی کے تارک راما راو اور وزیر تعلیم سبیتا اندرا ریڈی نے راجنا سرسلہ ضلع کے گمبھی راو پیٹ میں کے جی تا پی جی کیمپس کا افتتاح کیا۔ بعدازاں دونوں رہنماؤں نے کیمپس میں جدید ترین سہولیات کے ساتھ قائم کی گئی ڈیجیٹل لائبریری کے ساتھ ساتھ مختلف شعبہ جات کا معائنہ کیا۔ ہمارا گاوں۔ ہمارا اسکول پروگرام کے حصہ کے طور پر ریاست تلنگانہ کا پہلا کے جی تا پی جی کیمپس ضلع کے گمبھی راو پیٹ میں قائم کیا گیا۔ دیہی علاقوں کے طلباء کو کے جی تا پی جی معیاری مفت تعلیم ایک ہی جگہ پر فراہم کرنے کے وزیر اعلی چندرشیکھر راو کے وعدے کے مطابق، وزیر آئی ٹی تارک راما راو کی خصوصی پہل اور کارپوریٹ تنظیموں کے تعاون سے گمبھی راو پیٹ میں ایک جدید کامپلکس تعمیر کیا گیا۔ اسے راہیجا کارپ فاؤنڈیشن، مائنڈ اسپیس رائٹ، یشودھا اسپتال، ایم ایم آر ایف، دیوی لیب اور دیگر کے تعاون سے 3 کروڑ کی لاگت سے تمام سہولیات کے ساتھ تعمیر کیا گیا ہے۔ جملہ 70 کلاس رومس میں، 3500 طلبہ کو تلگو، انگریزی اور اردو میڈیم میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے جدید طرز کے ساتھ اس تعلیمی مرکز کا آغاز کیا گیا ہے۔ آنگن واڑی سنٹر 250 بچوں کے لیے موزوں ہے۔ پری پرائمری، بچوں کے لیے کھیلوں کا میدان، پرائمری، ہائی اسکول، جونیئر کالج، ڈگری کالج اور پی جی کالج کی عمارت کے احاطہ میں تعمیر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ احاطہ میں ایک ڈیجیٹل لائبریری، ایک کمپیوٹر لیب، ایک اسکل ڈیولپمنٹ سنٹر اور ایک ڈائننگ ہال کا انتظام کیا گیا ہے جہاں ایک ہی وقت میں ایک ہزار افراد کے لئے کھانا کھانے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ تارک راما راو نے اس سلسلہ میں ایک ٹوئیٹ بھی کرتے ہوئے کہا کہ بچوں کو بہتر سہولیات کے ساتھ ایک جگہ کے جی سے پی جی تک مفت تعلیم فراہم کرنے وزیر اعلیٰ کی خواہش پوری ہوئی ہے۔

سرکاری اسکولوں کو کارپوریٹ سطح کی سہولیات کے ساتھ مستحکم کیا جا رہا ہے: ہریش راو

حیدرآباد یکم فروری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے وزیر فائنانس ہریش راو نے کہا ہے کہ وزیر اعلی کے چندرشیکھر راو نے سرکاری اسکولس میں کارپوریٹ سطح کی سہولیات کی فراہمی کے لئے ہی ہمارا گاوں۔ ہمارا اسکول پروگرام کا آغاز کیا ہے۔ وزیر موصوف نے اس پروگرام کے حصہ کے طور پر میڑچل ملکاجگری ضلع کے قطب اللہ پور حلقہ کے پرگتی نگر میں جدید سہولیات کے ساتھ منڈل پریشد پرائمری اسکول کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے ہمارا گاوں۔ ہمارا اسکول پروگرام کے تحت سہولیات سے لیس 700 سرکاری اسکولس کو ایک ہی دن میں کھولنے پر مسرت کا اظہار کیا اور کہا کہ وزیر اعلی نے ایک شاندار پروگرام کا آغاز کیا۔ اسکولس میں بچوں کو انگلش میڈیم میں پڑھانا شروع کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف تدریس اور دوسری طرف سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ ڈیجیٹل کلاس رومس بچوں کو بہت کچھ سیکھنے میں مدد کرتے ہیں۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ 9000 ہزار اساتذہ کو ترقی دی جا رہی ہے۔ بستیوں میں علاج کی سہولت کے لیے بستی دواخانہ شروع کئے گئے ہیں۔ اب سرکاری اسکولوں کو سلم علاقوں کے بچوں کے لیے کارپوریٹ سطح کی سہولیات کے ساتھ مستحکم کیا جا رہا ہے۔ ہمارا گاوں۔ ہمارا اسکول پروگرام میں 3497 کروڑ کی لاگت سے 9000 اسکولوں میں جدید سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ انہوں نے اساتذہ کو مشورہ دیا کہ وہ بچوں کو سماجی مسائل سے روشناس کرائیں۔

جگتیال ضلع میں ایک آشاورکر کی خودکشی

جگتیال: یکم فروری (اسٹاف رپورٹر) تلنگانہ کے جگتیال ضلع میں ایک آشاورکر نے خودکشی کرلی۔ یہ واقعہ ضلع کے رائیکل منڈل کے موٹا پلی میں پیش آیا۔ اس کی شناخت آرلاونیا کے طور پر کی گئی ہے جس نے کل شب اپنے مکان میں پھانسی لے کر خودکشی کرلی۔ اس کے ارکان خاندان نے بتایا کہ اس نے بیٹی کی تعلیم کے لئے قرض حاصل کیا تھا تاہم قرض کی رقم کی ادائیگی کے لئے انتظام نہ ہونے پر اس نے یہ انتہائی اقدام کیا۔ اس سلسلہ میں رائیکل پولیس نے معاملہ درج کر کے جانچ شروع کر دی۔ اس کو تین بیٹیاں ہیں۔ دو بیٹیاں حیدرآباد میں تعلیم حاصل کر رہی ہیں جبکہ چھوٹی بیٹی کریم نگر ضلع میں پالی ٹکنک کر رہی ہے۔ خاتون کا شوہر ملازمت کے لئے دبئی گیا ہوا ہے۔

جامعہ صدیقیہ فیض العلم کریم نگر کی انجمن کا ایک روزہ سالانہ تقریری مسابقتی اجلاس، عامۃ المسلمین سے شرکت کی اپیل

کریم نگر: یکم رفروری (پریس نوٹ) محمد عبدالحمید قاسمی معلم جامعہ صدیقیہ فیض العلم کریم نگر کی اطلاع کے بموجب ہر سال کی طرح اس سال بھی طلبہ جامعہ صدیقیہ فیض العلم کریم نگر (تلنگانہ) کی "انجمن بزم صدیق" کا ایک روزہ سالانہ مسابقتی اجلاس بتاریخ 10 / رجب المرجب 1444 مطابق 2 / فروری 2023 بروز جمعرات بوقت صبح 9 بجے بمقام مسجد شیخ سالم، سالم پورہ کریم نگر بصدارت حضرت مولانا خواجہ کلیم الدین صاحب اسعدی مدظلہ العالی ناظم جامعہ ھذا و نائب صدر جمعیۃ علماء تلنگانہ و آندھرا، ان شاء اللہ منعقد ہونے جا رہا ہے، جس میں، "طلبہ انجمن بزم صدیق" اپنے اپنے انداز میں تقاریر پیش کریں گے، اردو زبان میں عظمت قرآن، عظمت صحابہ اور تحفظ ختم نبوت اور عربی زبان میں بھی مختلف عناوین پر طلبہ کا ان شاء اللہ تقریری صلاحیتوں کا شاندار مظاہرہ ہوگا، علاوہ ازیں" برتھ ڈے کی شرعی حیثیت" کے عنوان سے ایک دلچسپ مکالمہ بھی پیش کیا جائے گا۔ محترم مفتی شیخ مبشر الدین صاحب قاسمی (معلم جامعہ ھذا) اور مفتی اویس فاروق صاحب حسامی (معلم جامعہ ھذا) حکم کے فرائض انجام دیں گے۔ مفتی محمد عبدالحمید قاسمی و"جمیع طلبہ انجمن بزم صدیق" نے اس ایک روزہ مسابقتی اجلاس میں آپ تمام حضرات سے شرکت کی پُرخلوص خواہش کی ہے۔ مزید تفصیلات کے لئے 9989509096، 9440555413 پر رابطہ کرسکتے ہیں۔

سڑک حادثہ میں ماں اور بیٹا موقع پر ہی ہلاک

نلگنڈہ: یکم فروری (اسٹاف رپورٹر) تلنگانہ کے ضلع نلگنڈہ میں پیش آئے سڑک حادثہ میں ماں اور بیٹا موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ یہ حادثہ بدھ کی صبح کی اولین ساعتوں میں ضلع کے چلی مری گاوں کے قریب اُس وقت پیش آیا جب ایس یو وی کار نے ان کی بائیک کو ٹکر دیدی۔ یہ حادثہ اتنا خطرناک تھا کہ دونوں موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ مہلوکین کی شناخت جی وینکماں اور اس کے بیٹے گنیش کے طور پر کی گئی ہے جو اے پی کے اونگول سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ خاندان دس سال پہلے ضلع نلگنڈہ منتقل ہوگیا تھا۔ ماں اور بیٹا موٹر سائیکل پر اپنے آبائی مقام جا رہے تھے۔ کار کی بائیک کو ٹکر کے بعد بائیک میں آگ لگ گئی۔ پولیس نے لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لئے دیورکنڈہ کے ایریا اسپتال منتقل کر دیا۔

کریم نگر ضلع میں مجلس تحفظ ختم نبوت کا قیام

کریم نگر: یکم رفروری (پریس نوٹ) ضلع کریم نگر کے پسماندہ دیہاتوں میں قادیانی وعیسائی مشنریوں سے مسلمانوں کے ایمان کو بچانے اور مسلمانوں میں بت پرستی کے رجحان کے خلاف گذشتہ بائیس سالوں سے چند افراد مسلسل کر رہے ہیں، ان ہی افراد پر مشتمل تحفظ ختم نبوت ریلیجیس ٹرسٹ کریم نگر کے نام سے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے اور انڈین ریلیجیس ٹرسٹ ایکٹ کے تحت اس کمیٹی کو رجسٹرڈ بھی کیا گیا ہے، تحفظ ختم نبوت ریلیجیس ٹرسٹ کریم نگر کے ارکان وعہدیداران میں مولانا مفتی محمد غیاث محی الدین صاحب کو صدر، حافظ شیخ احمد صاحب کو نائب صدر، کلیم شریف صاحب کو معتمد، حافظ توحید کو نائب معتمد، عبدالمقتدر مکرم کو خازن، حافظ عبدالرافع اور سید احمد کو ٹرسٹی مقرر کیا گیا ہے، نیز مرزا رفیق بیگ کو میڈیا انچارج بنایا گیا ہے، مولانا مفتی محمد غیاث محی الدین نمائندہ مجلس تحفظ ختم نبوت تلنگانہ و آندھرا برائے ضلع کریم نگر نے اپنے ایک صحافتی بیان میں یہ اطلاع دی ہے اور کہا: ختم نبوت کی حفاظت ہر مسلمان خصوصا علماء کی ذمہ داری ہے، اور نبی کریم ﷺ سے محبت کا عملی ثبوت بھی ہے، اسی لئے ختم نبوت کے کاز سے حقیقی دل چسپی رکھنے والے نیز میدانی سطح پر ملت کیلئے کچھ وقت دینے والے علماء و عوام سے خواہش ہے کہ تحفظ ختم نبوت ریلیجیس ٹرسٹ کریم نگر کے رکن بن کر اس عظیم کام میں حصہ لیں، واضح رہے کہ اس ٹرسٹ کے سرپرست حضرت مولانا محمد ارشد علی قاسمی سکریٹری مجلس تحفظ ختم نبوت تلنگانہ و آندھرا رہیں گے اور یہ ٹرسٹ مجلس ختم نبوت تلنگانہ و آندھرا کی رہنمائی میں اپنی خدمات وسرگرمیاں انجام دے گا۔ اس موقعہ پر مولانا مفتی غیاث محی الدین نے عوام الناس سے اپیل کی ہے کہ باطل اور گمراہ فرقوں کے تعاقب میں حسب سابق خدام ختم نبوت کا ساتھ اپنا مخلصانہ تعاون جاری رکھیں۔

دکن مال کی انہدامی کارروائی تیزی سے جاری

حیدرآباد یکم فروری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے نلہ گنٹہ سکندرآباد کے دکن مال کی انہدامی کارروائی تیزی کے ساتھ جاری ہے۔ چند دن پہلے اس عمارت میں بڑے پیمانہ پر آگ لگ گئی تھی جس کے نتیجہ میں اس کو شدید نقصان پہنچا تھا۔ اس واقعہ کے بعد بلدیہ کے عہدیداروں نے اس عمارت کو مکمل طور پر منہدم کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ پانچ منزلہ اس عمارت کی انہدامی کارروائی کے دوران آج اچانک عمارت کے سامنے کا حصہ بڑی آواز کے ساتھ گر پڑا تاہم عہدیداروں کی چوکسی کے نتیجہ میں ایک خطرہ ٹل گیا۔ مقامی افراد نے کہا کہ عمارت کے ایک حصہ کے گر پڑنے کے دوران متصل مکانات کو بھی نقصان پہنچا۔ انہوں نے خواہش کی کہ احتیاط کے ساتھ عمارت کے بقیہ حصہ کو منہدم کیا جائے۔ بلدیہ کے عہدیداروں کو توقع ہے کہ اندرون ایک ہفتہ انہدامی کارروائی مکمل ہو جائے گی۔

سکون اور کامیابی کی خاطر یہاں وہاں بھٹکنے کے بجائے اللہ کو یاد کریں، اطمینان ملے گا!

مالیگاؤں میں ماہانہ اصلاحی مجلس سے مولانا محمد عمرین محفوظ رحمانی صاحب کا خطاب

مالیگاؤں: یکم/فروری (پریس نوٹ) سکون واطمینان اللہ کی بڑی نعمت ہے، جسے اللہ نے اپنی اطاعت اور یاد سے وابستہ کیا ہے، جس طرح موتی جنگل میں نہیں ملتا اور اونٹ کو دریا میں تلاش نہیں کیا جاتا، اسی طرح سکون واطمینان کو بھی اگر کوئی شخص مال ودولت، شہرت اور دنیا کے اسباب میں تلاش کرے گا تو نہیں پاسکے گا، اس لیے ہمیں اللہ کی یاد اور اس کے ذکر کا اہتمام کرنا چاہیے تاکہ اطمینان قلب کی یہ دولت ہمیں نصیب ہو، ان فکر انگیز باتوں کا اظہار خانقاہ رحمانیہ مسجد ہدایت الاسلام میں مورخہ ۲۹/جنوری ۲۰۲۳ء بروز اتوار بعد نماز مغرب منعقدہ ماہانہ اصلاحی مجلس میں شیخ طریقت حضرت مولانا محمد عمرین محفوظ رحمانی صاحب نے کیا، انہوں نے کہا کہ آج ہم سکون اور کامیابی کی خاطر یہاں وہاں بھٹکتے ہیں، کوئی معمولی آفیسر ہمیں بلائے تو دوڑ کر جاتے ہیں، لیکن جب اللہ کا منادی یعنی مؤذن مسجد کے میناروں سے صدا لگاتا ہے کہ آؤ کامیابی کی طرف تو ہم اس پر توجہ نہیں دیتے اور اپنے دنیاوی مشاغل میں لگے رہتے ہیں، بعض لوگ تو گناہ کے کاموں میں مصروف رہتے ہیں، اس غفلت کا نتیجہ ہے کہ آج ہم لوگ سکون کی دولت اور کامیابی کی نعمت سے محروم ہیں، مولانا محترم نے حاضرین کو تاکید کرتے ہوئے کہا کہ زندگی بہت مختصر ہے، ہم لوگ آہستہ آہستہ دنیا سے دور ہورہے ہیں، لہذا ہم آخرت کی فکر کریں، نماز، ذکر اور تلاوت کا خوب اہتمام کریں، راتوں کو اٹھ کر اللہ کو پکاریں اور اپنے دل میں اللہ کی محبت پیدا کریں، تاکہ ہمیں اللہ کا قرب حاصل ہو، اسی کے ساتھ اپنے اخلاق کو درست کریں، دوسروں کو تکلیف نہ پہنچائیں، جو دوسروں کو تکلیف پہنچاتا ہے وہ سکون کی نعمت سے محروم ہوجاتا ہے، اپنے تفصیلی خطاب کے اخیر میں مولانا محترم نے شرکاء مجلس کو نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنے اور ذکر کی مجالس میں شرکت کرنے کی تلقین کی۔ نماز عصر کے فوراً بعد مجلس کا آغاز ہوا، تلاوت کلام پاک کے بعد آداب زندگی کے عنوان سے شرکاء کو سنتوں اور دعاؤں کی تعلیم دی گئی، اور اہم اور ضروری مسائل و احکام سے انہیں واقف کرایا گیا، اس کے بعد تصحیح قرآن کے حلقے لگائے گئے۔ اس مجلس میں مولانا محمد عمرین محفوظ رحمانی صاحب کے روبرو دو طلبہ محمد حذیفہ ابن محمد زاہد اور سعد عمار ابن مولانا صابر نے قرآن پاک کی آخری سورتوں کی تلاوت کرکے تکمیل حفظ قرآن کی سعادت حاصل کی۔ حضرت والا نے دونوں ہی حفاظ اور ان کے اہل خانہ کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ حفظ قرآن بڑی دولت ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کی خصوصی نعمت ہے، جو وہ اپنے مخصوص بندوں کو عطا کرتا ہے۔ انہوں نے دونوں ہی حفاظ کو اہتمام اور پابندی کے ساتھ قرآن کی تلاوت کرتے رہنے کی تاکید کی اور کہا کہ حفظ قرآن سے کہیں زیادہ اہم اس کو باقی رکھنا ہے۔ مجلس کے اخیر میں خادم القرآن والمساجد حضرت مولانا غلام محمد وستانوی صاحب (رئیس جامعہ اسلامیہ اشاعت العلوم اکل کوا) کے لیے دعائے صحت کا اعلان کیا گیا، مولانا محمد عمرین محفوظ رحمانی صاحب نے بتایا کہ حضرت مولانا غلام محمد وستانوی صاحب کا شمار ملک کے اکابر علماء کرام میں ہوتا ہے، قرآن کریم کی تعلیم اور علم دین کی نشر و اشاعت کے عنوان سے ان کی خدمات بڑی عظیم ہیں، پورے ملک میں درجنوں مقامات پر انہوں نے مسجدیں تعمیر کروائیں اور مدارس قائم کیے۔ مجلس کے اخیر میں ذکر بھی کیا گیا اور شہری و ملکی حالات کے پیش نظر مولانا محترم نے دعا فرمائی، دعا پر مجلس کا اختتام ہوا۔ بعد نماز مغرب قاری محمد شہزاد صاحب نے قرآن پاک کی تلاوت فرمائی، قاری امتیاز رحمانی صاحب نے نعت پاک کا نذرانہ پیش کیا، اس مجلس میں شہر اور بیرون شہر، ناگپور، کامٹی، حیدرآباد، دھولیہ، احمدنگر، برہان پور، بھساول، اورنگ آباد، جالنہ، مارول، فیض پور اور ارریہ (بہار) وغیرہ سے بڑی تعداد میں مریدین و متوسلین اور عام افراد شریک ہوئے۔

ہند-امریکہ کے سیکورٹی مشیروں نے انیشیٹو آن آئی سی ای ٹی کی شروعات کی، دفاعی تعلقات کا بھی جائزہ لیا

واشنگٹن، یکم فروری (ذرائع) قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال اور امریکی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان نے بدھ کو یو ایس انڈیا انیشیٹو آن کریٹیکل اینڈ ایمرجنگ ٹیکنالوجیز (آئی سی ای ٹی) کا باضابطہ آغاز کیا نیز دفاعی تعاون اور علاقائی سلامتی سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر ڈوبھال نے دیگر اہم امریکی سیکورٹی حکام کے ساتھ بھی اہم ملاقاتیں کیں۔ واشنگٹن میں ہندوستانی سفارت خانے نے ٹویٹ کیا" قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال اور امریکی سلامتی کے مشیر جیک سلیوان نے جاری دو طرفہ اقدام، انشیٹو آن کریٹکل اینڈ ایمرجنگ ٹیکنالوجیز (آئی سی ای ٹی) کے آئندہ آغاز کا جائزہ لیا اور ایک نتیجہ خیز میٹنگ کے دوران اہم عالمی اور علاقائی ترقی کا مشترکہ جائزہ لیا۔ ایک اور ٹویٹ میں، سفارت خانے نے کہا" وژن کو عمل میں تبدیل کرنا! قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال اور جیک سلوان نے باضابطہ طور پر آئی سی ای ٹی کا آغاز کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکی صدر جو بائیڈن کے ذریعہ اعلان کردہ آئی سی ای ٹی ٹیکنالوجی کے میدان میں اسٹریٹجک، تجارتی اور سائنسی نقطہ نظر میں ہندوستان اور امریکہ کے ہم آہنگی کی عکاسی کرتا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکی صدر جو بائیڈن نے مئی 2022 میں دونوں ممالک کی حکومتوں، کاروباری اداروں اور تعلیمی اداروں کے درمیان اسٹریٹجک ٹیکنالوجی پارٹنرشپ اور دفاعی صنعتی تعاون کو بڑھانے اور وسعت دینے کے لیے یو ایس-انڈیا انشیٹو آن کریٹکل اینڈ ایمرجنگ ٹیکنالوجیز کا اعلان کیا تھا۔ یو ایس-انڈیا انشیٹو آن کریٹکل اینڈ ایمرجنگ ٹیکنالوجیز کا مقصد ایسی ٹیکنالوجیز پر شراکت داری کو مضبوط بنانا ہے جو عالمی ترقی کو آگے بڑھائیں، اقتصادی مسابقت کو فروغ دیں، اور مشترکہ قومی سلامتی کے مفادات کا تحفظ کریں۔

بزمِ صدف انٹرنیشنل سمینار میں مختلف ممالک کے ماہرین کا اردو زبان وادب پر اظہارِ خیال

پٹنہ: ریاست بہار کے دارالحکومت پٹنہ مین بزمِ صدف انٹرنیشنل کے عالمی سمینار کو خطاب کرتے ہوئے منعقدہ قطر کی معروف سماجی اور تعلیمی شخصیت جناب حسن عبدالکریم چوگلے نے کہا کہ اپنے معاشرے کو اگر ہمیں بدلنا ہے اور بہتر تبدیلی چاہتے ہیں تو تعلیم سے بڑا کوئی ہتھیار نہیں ہے۔ اردو زبان کے چاہنے والوں کا یہ فریضہ ہے کہ سماج کو تعلیم کی روشنی سے مالا مال کریں اور سب سے بڑھ کر کتابوں کی تصنیف اور تالیف کے ساتھ اُن کی اشاعت پر خصوصی توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر طبقے اور ہر کام کے لئے ہماری زبان میں کتابوں کا ایک سلسلہ ہونا چاہیے۔ بزمِ صدف نے یہ اچھا کام کیا کہ مشاعروں کے ساتھ سے سمینار، عوامی فلاحی کاموں کے ساتھ کتابوں کی اشاعت کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے۔ اِس کے اثرات دیرپا ہوں گے اور سماج کو اِس سے بڑا فائدہ حاصل ہوگا۔ عالمی تہذیب وثقافت کے موضوع کے حوالے سے کلیدی خطبہ پیش کرتے ہوئے بزمِ صدف کے ڈائرکٹر اور معروف نقّاد پروفیسر صفدر امام قادری نے بتایا کہ زبانوں اور مذاہب کے درمیان ہم آہنگی کا طور اردو کے آغاز کے زمانے سے ہی ملتا رہا ہے۔ ساتویں صدی سے بارہویں صدی کے دَوران ہندستان میں جولسانی اشتراک اور لین دین کا ماحول تیّار ہوا۔ اُسی کا ایک خوش گوار نتیجہ اردو کی پیدائش بھی ہے۔ اِس سے پہلے سنسکرت یا پراکرت یا دراوِڈی زبانوں میں اشتراک کا کوئی عمومی سلیقہ نظر نہیں آتا تھا۔ زبانیں عوامی اور سیاسی یا مذہبی جاگیروں کی طرح خانہ بندی میں اُس زمانے تک نظر آتی ہیں مگر جس زمانے میں اردو کی تشکیل ہو رہی ہے، اُس عہد میں ایک خاص روادارانہ شعور پیدا ہوتا ہوا نظر آتا ہے جسے پوری علمی دنیا نے امیر خسرو کی شخصیت اور شکل میں پہچانا۔ بزمِ صدف کے چیرمین شہاب الدین احمد نے اپنے افتتاحی خطاب میں کہا کہ بزمِ صدف اپنے علمی وادبی اور ترویج واشاعت کے کام میں کل وقتی طَور پر لگی ہوئی ہے۔ بزمِ صدف کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ اردو زبان کی عالمی حیثیت کے شواہد ہر محفل میں پیش کئے جائیں۔ زبانوں سے قوموں کا مزاج سمجھ میں آتا ہے۔ اردو برِّ صغیر ہی نہیں عالمی طَور پر امن اور اخوت کے اوصاف کو عام کرنے کے لئے کوشاں رہی ہے۔ اس موقعے پر ممتاز مزاحیہ شاعر جناب خالد عرفان، شاعر حسن کاظمی، پروفیسر سید جاوید زیدی، پروفیسر صوفیہ بخاری، مسعود حساس، ڈاکٹر گوہر نے بھی اظہار خیال کیا۔ مذاکرے کی نظامت مشترکہ طور پر شاعر ڈاکٹر ندیم ظفر جیلانی اور احمد اشفاق، پروگرام ڈائرکٹر بزمِ صدف کر رہے تھے۔

اندور میں مسلم نوجوانوں کے خلاف این ایس اے کے تحت کارروائی

اندور: ریاست مدھیہ پردیش کے شہر اندور میں شاہ رخ خان کی فلم پٹھان کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کر رہے بجرنگ دل کے کارکنان نے مبینہ طور پر پیغمبر اسلام ﷺ کے خلاف قابل اعتراض نعرے بازی کی، جس کے بعد مسلم طبقے نے تھانہ کا گھیراؤ کر سخت احتجاج کیا اور اس دوران مبینہ طور پر سر تن سے جدا والا نعرہ لگایا، جس کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا۔ پولیس نے سر تن سے جدا نعرہ لگانے والوں کے خلاف این ایس اے کی کارروائی کرتے ہوئے کچھ نوجوانوں کو گرفتار کر لیا ہے۔ شاہ رخ خان اور دیپیکا کی فلم پٹھان کے خلاف ہندو تنظیموں کے احتجاج کے بعد شہر کی بڑوالی چوکی پر مسلم کمیونٹی کی طرف سے مبینہ طور پر سر تن سے جدا نعرہ لگانے والوں کے خلاف بڑی کارروائی کی گئی ہے۔ صدر بازار تھانے نے اتوار کی رات گئے دو ملزمان اویس احمد اور توصیف کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس اس معاملے میں پہلے ہی چار لوگوں کو گرفتار کر چکی ہے۔ اب تک چھ ملزمان کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ 25 جنوری کو فلم پٹھان سینما گھروں میں ریلیز ہوئی تھی۔ اسی روز ہندو تنظیموں نے شہر کے مختلف مقامات پر فلم کے خلاف شدید احتجاج کرتے ہوئے مبینہ طور پر پیغمبر اسلام ﷺ کے خلاف قابل اعتراض نعرے بازی کی۔ اس کے بعد اسی دن مسلم برادری نے شہر کے مختلف تھانوں کے علاقوں میں احتجاج کرتے ہوئے ہندو تنظیموں پر پیغمبر اسلام محمد ﷺ کے خلاف قابل اعتراض تبصرہ کرنے کا الزام لگایا۔ الزام ہے کہ قابل اعتراض نعرے لگا کر مسلم برادری کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے کی کوشش کی گئی، شہر کا ماحول خراب کیا گیا اور انتشار پھیلانے کی کوشش کی گئی۔ دوسری جانب مسلم برادی نے مبینہ طور پر پیغمبر اسلام ﷺ کے خلاف قابل اعتراض نعرے بازی کی مخالفت میں نعرے بازی کی اور اشتعال انگیز تقریر کی، جس کا ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا۔ جس کی بنیاد پر بھدوی میں دفعہ 295 اے، 153 کے، 505، 34 کے تحت دو الگ الگ کیس درج کیے گئے۔ اعلیٰ افسران کی رہنمائی میں پولیس تھانہ صدر بازار نے کارروائی کرتے ہوئے ویڈیو فوٹیج کی بنیاد پر شناخت کر کے اشتعال انگیز تقاریر اور نعرے بازی کرنے والے ملزم اویس احمد اور توصیف کو گرفتار کر کے قانونی کارروائی شروع کر دی۔ اس سے قبل پولیس نے اس سلسلے میں دیگر چار ملزمان کو گرفتار کر لیا تھا۔ پولیس کی جانب سے کیس کی تفتیش جاری ہے، جس کی بنیاد پر دیگر ملزمان وغیرہ کی نشاندہی کے بعد بھی پیشگی قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔ پولیس سوشل میڈیا کی تمام سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔ دوسری جانب مسلم تنظیموں کی شکایت پر پولیس نے پٹھان فلم کے احتجاج کے دوران ہندو تنظیموں کی جانب سے مبینہ طور پر قابل اعتراض ریمارکس کے معاملے میں ہندو تنظیموں کے خلاف بھی مقدمہ درج کیا ہے اور اس معاملے میں بجرنگ دل کے سات کارکنوں کو گرفتار کیا ہے۔

امتیاز جلیل آدرش ایوارڈ سے سرفراز

اورنگ آباد: ریاست مہاراشٹر کے شہر اورنگ آباد کے مجلس اتحاد المسلمین کے رکن پارلیمان سید امتیاز جلیل کو پونے شہر میں ڈاکٹر سدھا کر راؤ جدوار سوشل اینڈ ایجوکیشن ٹرسٹ کی جانب سے آدرش ایم پی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ یہ ایوارڈ پارلیمنٹ کے اجلاس میں مختلف مباحثوں میں ان کی شرکت، ایوان میں ان کے سوالات کی موثر پیروی، ایوان میں پیش کردہ پرائیویٹ بلوں پر بحث، متعلقہ تقاریر کی بنیاد پر دیا گیا ہے۔ ڈاکٹر سدھا کر راؤ جدوار سوشل اینڈ ایجوکیشن ٹرسٹ کے ذریعہ اس سال کا چھٹا آدرش رکن پارلیمان ایوارڈ پونے میں سابق وزیر مہادیو جانکر نے مجلس اتحاد المسلمین کے رکن پارلیمان سیّد امتیاز جلیل کو پیش کیا۔ اس دوران اِمتیاز جلیل کے علاوہ شیوسینا کے رکن پارلیمان سری رنگ اپا بارانے اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن اسمبلی رام داس تاؤاس کو بھی ایوارڈ دیا گیا۔ پارلیمنٹ کے اجلاس میں مختلف مباحثوں میں شرکت، ایوان میں ان سوالات کی موثر پیروی، ایوان میں پیش کردہ پرائیوٹ بلوں پر بحث، متعلقہ تقاریر کی بنیاد پر ارکان پارلیمنٹ کا انتخاب آدرش ایم پی ایوارڈ کے لیے کیا جاتا ہے۔ تنظیم کے بانی ڈاکٹر سدھا کر نے بتایا کہ یوتھ پارلیمنٹ کا قیام جدوار ٹرسٹ کے ذریعہ 2016 میں کیا گیا تھا تاکہ نوجوانوں میں سیاسی اور سماجی شعور پیدا کر کے مضبوط ہندوستان کی اقتصادی، سیاسی اور سماجی ترقی میں اپنا حصہ ڈالا جائے اور انہیں ایک موقع فراہم کیا جاسکے۔ ان کی پوشیدہ خوبیوں کو پروان چڑھائیں اور ایک مضبوط نوجوان، ایک مضبوط سیاست اور ایک مضبوط ہندوستان بنائیں اسی مقصد کو پورا کرتے ہوئے جدوار ٹرسٹ اپنی خدمات پونے شہر میں پچھلے کئی سالوں سے انجام دے رہا ہے ساتھ ہی اس ٹرسٹ کی جانب سے ریاست میں سماجی خدمات کرنے والوں کو بھی ایوارڈ سے نوازا جاتا ہے۔ عوام سے خطاب کرتے ہوئے ایم پی امتیازِ نے کہا کہ اگر آپ کو ملک میں ترقی کرنا ہے تو نوجوان کو سیاست میں آنا ہوگا اور سیاست میں آنے کے لئے پیسے کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ قابلیت ہونی چاہیے ساتھ ہی موجودہ صحافت پر اپنا نظریہ پیش کیا۔

تریپورہ: اسمبلی انتخابات کے لیے زائد از 43 ہزار سیکورٹی اہلکار ہوں گے تعینات

اگرتلہ: تریپورہ میں 16 فروری کو ہونے والے اسمبلی انتخابات کے لیے سیکورٹی فراہم کرنے کے لیے 43000 سے زیادہ سیکورٹی اہلکار، بشمول سنٹرل آرمڈ پولیس فورس، تریپورہ اسٹیٹ رائفلز اور ریاستی پولیس کو تعینات کیا جائے گا۔ حکام نے منگل کو یہ اطلاع دی۔ ایک سینئر پولیس افسر نے کہا کہ وزارت داخلہ (ایم ایچ اے) نے منصفانہ اور تشدد سے پاک اسمبلی انتخابات کے لیے سی آر پی ایف کی 400 کمپنیاں (30000 سیکورٹی اہلکار) فراہم کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ اہلکار نے آئی اے این ایس کو بتایا کہ سی اے پی ایف کے علاوہ آسام رائفلز، بارڈر سیکورٹی فورس، سنٹرل ریزرو پولیس فورس، سنٹرل انڈسٹریل سیکورٹی فورس، تقریباً 8000 ٹی ایس آر جوان اور 5000 تریپورہ پولیس کے اہلکار بھی تعینات ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ سی اے پی ایف کی 200 کمپنیاں پہلے ہی تریپورہ پہنچ چکی ہیں اور ریاست کے مختلف حصوں میں تعینات ہیں، جبکہ سی اے پی ایف کی 200 مزید کمپنیاں فروری کے پہلے ہفتے تک پہنچ جائیں گی۔ افسر نے بتایا کہ سی اے پی ایف کو علاقے میں امن وامان، گشت، فلیگ مارچ، گاڑیوں کی گشت، ناکہ ڈیوٹی، چھاپہ مار کارروائیوں کے علاوہ شورش مخالف کارروائیوں کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ اہلکار کے مطابق، 18 جنوری کو الیکشن کمیشن کی جانب سے اسمبلی انتخابات کے شیڈول کے اعلان کے بعد مختلف اسٹریٹجک مقامات پر کل 192 ناکہ پوائنٹس قائم کیے گئے ہیں۔ اہلکار نے بتایا کہ" تمام ناکے پوائنٹس پر ناکا چیکنگ باقاعدگی سے جاری ہے۔ گاڑیوں کی خصوصی چیکنگ بھی جاری ہے۔ گاڑیوں کی چیکنگ کے لیے ایک خصوصی مہم شروع کی گئی اور اب تک 11000 سے زیادہ گاڑیوں کو چیک کیا گیا۔" انہوں نے کہا کہ ریاست میں لوگوں میں تحفظ کے احساس کو برقرار رکھنے کے لیے ریاستی پولیس، ٹی ایس آر اور سی آر ایف کی مشترکہ شراکت سے اب تک 1700 سے زیادہ فلیگ مارچ اور ایریا ڈومیننیشن گشت کا انعقاد کیا گیا ہے۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

’شدید سردی میں بہن کو کھو دینے والی ننھی شامی بچی کے آنسو کام آ گئے‘

ترکیہ کے امدادی ادارے ’ہلال احمر‘ کے رضا کاروں نے تلاش کر کے لڑکی تک امداد پہنچانے میں کامیابی حاصل کی

چند روز قبل سوشل میڈیا پر ایک شامی بچی کی شدید سردی میں اپنی بہن کی موت اور شدید سردی میں زندگی گذارنے کی تکالیف کی فریاد اس کے کام آ گئی۔ شام میں خانہ جنگی سے جان بچا کر پناہ گزین کیمپ میں رہنے والے خاندان کی ایک کم سن بچی نے حال ہی میں رو رو کر اپنی زبوں حالی کی بیان کی تھی۔ اس کی یہ فریاد وائرل ہوگئی جس پر ترکیہ کے امدادی ادارے ’ہلال احمر‘ کے رضا کاروں نے اسے تلاش کیا۔ شام میں موجود اس مفلوک الحال خاندان کا پتا چلایا اور انہیں موسم سرما کی شدت سے بچاؤ کے لوازمات فراہم کیے۔ بچی اور اس کے خاندان کو گرم کپڑے اور ایندھن بھی فراہم کیا گیا ہے۔ ترک اخبار” ینی شفق“ کی ویب گاہ نے ترکیہ کے ہلال احمر کے سربراہ کریم کنیک کے حوالے سے لکھا ہے کہ” ترک ہلال احمر“ شامی بچی اور اس کے خاندان تک پہنچنے میں کامیاب رہا اور موسم سرما کی تمام ضروریات اور انہیں ایندھن کی سہولیات فراہم کی ہیں“۔ ترک ہلال احمر“ کے صدر نے ٹوئٹر پر ایک نیا ویڈیو کلپ پوسٹ کیا جس میں شامی لڑکی ایک معمولی خیمے کے اندر دیکھی جا سکتی ہے۔” ہلال احمر“ کی ٹیم کی ایک بڑی تعداد بھی لوگوں کو بیگ پیش کرتی دیکھی جا سکتی ہے۔ جس میں سے کچھ تحفے اور سردیوں کے کپڑے شامل ہیں۔ ویڈیو کلپ میں بچی نے ترکیہ کے امدادی ادارے ہلال احمر کا شکریہ ادا کیا۔ حال ہی میں شام کے جہنم زار میں بچوں کی زبوں حالی کے لرزہ خیز واقعات میں ایک تازہ واقعہ ایک ننھی بچی کا سامنے آیا تھا جس کے ٹھنڈے رخساروں پر گرنے والے آنسوؤں نے پوری دنیا کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ سوشل میڈیا پر پوسٹ کی جانے والی ایک ویڈیو میں شام میں سردی کی شدت اور خوراک کی قلت کا شکار بچی نے روتے ہوئے اپنی زبوں حالی بیان کی۔ اس نے کہا کہ میری بہن سردی سے مر گئی مگر ہمیں بچانے اور مدد دینے والا کوئی نہیں۔ یہ کہتے ہوئے وہ بے اختیار رو پڑی اور اس کا چہرہ آنسوؤں سے تر ہو گیا۔ شامی بچی کی مفلوک الحالی کا ترجمان کلپ سوشل میڈیا پر جنگل کی آگ کی طرح پھیل گیا۔ ویڈیو میں بچی کی حالت اور کیفیت کو دیکھ کر درد دل رکھنے والی ہر آنکھ اشک بار ہو گئی۔ شام کے مصیبت کدے سے بچی کی یہ فریاد کوئی نہیں۔ یہ ویڈیو خانہ جنگی سے تباہ حال ملک میں انسانیت کی بربادی کی تازہ مثال ہے۔ بچی کو روتے اور یہ کہتے سنا جا سکتا ہے کہ” میری بہن سردی سے مر گئی۔ پتہ نہیں کیسے ساری دنیا گرم ہے سوائے ہمارے، ہم سردی میں ٹھٹھر رہے ہیں۔ موسم بہت سرد ہے اور ہم سردی سے مر رہے ہیں“۔ اس نے وضاحت کی کہ وہ اپنے خاندان کے ساتھ رہتی ہے اور ایندھن کی کمی کا شکار ہے۔ رات کو جب سوتی ہے تو اسے اندازہ نہیں ہوتا کہ اس کے اعضا اس کے ساتھ ہیں یا نہیں کیونکہ اس کے اعضا ٹھنڈ سے اکڑ جاتے ہیں۔ اس نے بتایا کہ اس کی بہن شدید سردی سے مر گئی تھی. اس کے اہل خانہ نے ” ہیٹر“ آن کیا اور شدید سردی سے خود کو گرم کرنے کے لیے اس کے گرد جمع ہو گئے۔ لڑکی نے گزشتہ ایک ویڈیو کلپ میں سردی کی شکایت کی تھی، جس میں اس نے اپنی بہن کی شدید سردی کی وجہ سے موت کا اعلان کیا تھا جب وہ رو رہی تھی۔ اس کلپ کے پھیلنے سے بچے کے لیے ہمدردی کی ایک مہم شروع ہوئی، جس نے” ترک ریڈ کریسنٹ“ کو بالآخر اس تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔

ٹرانزٹ ویزے پر سعودی عرب سفر کی سہولت تمام ملکوں کے لیے دستیاب

سعودی وزارت خارجہ میں قونصلر امور کے نگران انڈر

سیکرٹری علی الیوسف کے مطابق دنیا بھر سے مملکت کا سفر اختیار کرنے کے خواہش مند ٹرانزٹ ویزے کے لیے درخواستیں دے سکتے ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی ایسے ممالک کی ایک طویل فہرست ہے جو اس اقدام سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ مقامی ٹی وی کے مارننگ شو میں گفتگو کرتے ہوئے علی الیوسف نے مزید بتایا کہ سعودی عرب آمد کے خواہش مند اگر مملکت کی سرکاری فضائی کمپنی یا ’ناس‘ ائر لائن کا ٹکٹ خریدتے ہیں تو ان کا ٹکٹ ہی سعودی عرب میں چار روزہ قیام کے لئے ویزے کا کام کرے گا۔ وزارت خارجہ کے انڈر سیکرٹری نے کہا کہ آن لائن ٹرانزٹ ویزے کے اجرا کا فیصلہ مملکت کے وژن 2030 کے فریم ورک کا حصہ ہے جس کا مقصد سعودی عرب سفر کے لئے سفر اختیار کرنے والوں کی تعداد میں اضافہ کرنا ہے۔

سعودی عرب کا فلسطینیوں پر اسرائیلی حملے روکنے اور امن عمل کی بحالی پر زور

ریاض: یکم/فروری (ذرائع) خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز آل سعود کی زیر صدارت سعودی عرب کی کابینہ کے ہفتہ وار اجلاس میں اسرائیلی فوج کے ہاتھوں نہتے فلسطینیوں کے قتل عام کی مذمت کی گئی۔ اجلاس میں فلسطینیوں پر اسرائیلی

جارحیت روکنے اور امن عمل کی بحالی پر زور دیا گیا۔ منگل کے روز ریاض کے قصر عرقہ میں منعقدہ سعودی کی کابینہ کے اجلاس فلسطین کی تازہ کشیدہ صورت حال پر غور کیا گیا کابینہ نے سعودی عرب کی جانب سے حالیہ دنوں میں متعدد یورپی دارالحکومتوں میں قرآن کریم کی بے حرمتی کی مذمت کی۔ سعودی عرب نے یورپی ممالک پر زور دیا کہ وہ کروڑوں مسلمانوں کے جذبات کو مشتعل کرنے اور مسلمانوں کی مقدس کتاب کی توہین میں مرتکب عناصر کے خلاف کارروائی کریں۔ اجلاس میں کہا گیا ہے کہ سعودی عرب کی ’جی 20‘ اجلاسوں کے 2023ء میں سعودی عرب میں انعقاد اور ان میں عالمی وفود کی شرکت کے لیے رابطہ کاری اور تیاری کا کام جاری رکھا۔ کابینہ نے سعودی عرب اور ازبکستان کے درمیان توانائی اور تعلیم کے شعبوں میں معاہدے اور تعاون کی ایک یادداشت، سعودی نمکین پانی کی تبدیلی کارپوریشن اور کویت انسٹی ٹیوٹ فار سائنٹیفک ریسرچ کے درمیان پانی کو صاف کرنے کے شعبے میں مفاہمت کی یادداشت کی منظوری دی گئی۔ کابینہ میں سعودی وزیر صحت کو تونس کے ساتھ صحت کے شعبوں میں تعاون کے بارے میں بات کرنے کا اور وزیر اطلاعات کو ہندوستان کے ساتھ یادداشت پر تبادلہ خیال کرنے کا اختیار دیا۔

انٹونی بلنکن کے دورہ پر فلسطینیوں کا احتجاج ’انتہا پسند اسرائیلی کابینہ کے فلسطین مخالف فیصلوں کو مزید تقویت ملے گی: حماس

راملہ/غزہ، یکم فروری (ذرائع) اسلامی تحریک مزاحمت کے ترجمان عبداللطیف القانوع نے کہا کہ امریکی وزیر خارجہ انٹنی بلنکن کا حالیہ دورہ اسرائیل قابض ریاست کی مکمل حمایت اور شراکت داری کا واضح اعلان ہے۔ اپنے ایک بیان میں القانوع کا کہنا تھا کہ بلنکن کے دورے سے فاشسٹ اور انتہا پسند اسرائیلی کابینہ کو فلسطینیوں کے خلاف اپنے جارحانہ ایجنڈے کو نافذ کرنے کی ترغیب ملے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ” ہم فلسطینی عوام اور مقدسات کے خلاف اسرائیلی کابینہ کی بڑھتی ہوئی جارحیت سے خبردار کرتے ہیں اور خطے پر اس پالیسی کے مضمرات کا ذمہ دار سمجھتے ہیں“۔ امریکی وزیر خارجہ انٹنی بلنکن اس ہفتے اسرائیل پہنچے جہاں انہوں نے فلسطین تنازع کے حوالے سے واشنگٹن کے واضح موقف کا اعادہ کیا اور صہیونی ریاست کے ساتھ” آہنی“ عزم اور دو ریاستی حل کے متعلق بیان کی حمایت کا اعلان کیا۔ امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن کے مغربی کنارے کے دورے سے فلسطینیوں میں غم و غصہ پھیل گیا ہے اور انہوں نے منگل کے روز فلسطینی سرزمین میں امریکی اعلیٰ سفارت کار کی موجودگی کے خلاف احتجاجی مظاہرہ شروع کر دیا ہے۔ ژنہوا نیوز ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق مغربی کنارے اور غزہ کی پٹی دونوں علاقوں میں مظاہرین نے فلسطینی پرچم اٹھا کر امریکہ کے خلاف نعرے لگائے، اس پر اسرائیل کے تئیں متعصب ہونے اور فلسطینیوں کے حقوق کی خلاف ورزی کا الزام لگایا۔ مغربی کنارے کے علاقے میں ایک احتجاج میں حصہ لینے والے شخص نیل سلامہ نے کہا” معاملہ بہت سادہ ہے۔ مسٹر انٹونی بلنکن یہاں فلسطینی قیادت پر دباؤ ڈالنے کے لیے آئے ہیں کہ وہ اسرائیل کے ساتھ سکیورٹی میں تعاون کے خلاف کوئی فیصلہ نہ کریں۔ انہوں نے ایک بینر اٹھا رکھا تھا جس پر لکھا تھا ’امریکہ اس وقت تک مجرم ہے جب تک وہ اسرائیل کا حامی ہے‘‘۔ راملہ میں قومی افواج کے کوآرڈینیٹر عصام نے کہا” ہم یہاں مسٹر انٹونی بلنکن کو یہ پیغام دینے کے لیے آئے ہیں کہ ان کی انتظامیہ کی اسرائیل کے تئیں انتہائی متعصب ہے اور فلسطینی عوام کے خلاف کارروائیوں کی وجہ سے ہمارے ملک میں ان کا خیر مقدم نہیں کیا جا سکتا ہے“۔ اسرائیلی فوج کی کارروائیں میں سال 2023 کے آغاز سے اب تک کم از کم 35 فلسطینیوں کی جانیں گئی ہیں، جس سے جنوری کا مہینہ مغربی کنارے میں حالیہ عرصے میں سب سے مہلک مہینوں میں سے ایک شمار ہو گیا ہے۔ زیادہ تر ہلاکتیں اسرائیلی فوجی چھاپے کے دوران ہوئیں، جس کے بارے میں اسرائیل کا کہنا ہے کہ اس کا مقصد فلسطینی عسکریت پسندوں کو حراست میں لینا ہے۔ جوابی کارروائی میں جمعہ کی رات مشرقی یروشلم میں ایک اسرائیلی بستی میں پورہ سائٹ کے باہر ایک فلسطینی بندوق بردار نے فائرنگ کر دی جس میں سات افراد ہلاک ہو گئے۔ قبل ازیں سوموار کو اسرائیلی رہنماؤں سے ملاقات کے بعد، مسٹر بلنکن نے منگل کے روز فلسطینی صدر محمود عباس سے راملہ میں فلسطینی صدارتی ہیڈکوارٹر میں ملاقات کی۔

ترکیہ میں اپوزیشن اقتدار سنبھال لیں تو صدارتی اختیارات ختم کر دیئے جائیں گے

ترکیہ میں حزب مخالف کی سیاسی جماعتوں نے کہا ہے کہ 14 مئی کو ہونے والے صدارتی اور پارلیمانی انتخابات میں اگر وہ اقتدار میں آئیں تو صدر کے اختیارات ختم کر دیں گی۔ فرانسیسی نیوز ایجنسی اے ایف پی کے مطابق ترکیہ کے صدر رجب طیب اردوغان کے خلاف چھ جماعتوں کے اتحاد نے پیر کو اس بات پر بھی اتفاق کیا کہ وہ 13 فروری کو صدارتی الیکشن کے لیے مشترکہ امیدوار کا انتخاب کریں گی۔ اپوزیشن کے الیکشن پروگرام میں رجب طیب اردوغان کے دو دہائیوں پر محیط اقتدار کے دوران ان کی جانب سے صدر کو دیے گئے بہت سے اختیارات کو ختم کرنا شامل ہے۔ اپوزیشن صدر کے دور حکومت کو سات برس تک محدود کرنا چاہتی ہے اور ایک نیا طاقتور وزیر اعظم لانا چاہتی ہیں جو پارلیمنٹ کو جوابدہ ہو گا۔ پروگرام میں کہا گیا ہے کہ ’ہم مضبوط پارلیمانی نظام کی طرف جائیں گے۔ ہم صدر کی جانب سے جاری ہونے والے فرمان کو ختم کریں گے۔‘ رجب طیب اردوغان 2003 میں بطور وزیر اعظم منتخب ہوئے اور بعد میں صدر بنے جو اس وقت ایک نمائشی عہدہ تھا۔ انہوں نے 2017 میں آئین میں ترامیم کیں جن کے تحت ان کو فرمان جاری کرنے کا اختیار دیا گیا۔ آئین میں ترمیم کے لیے پارلیمان کے چھ سو میں چار سو ووٹوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر اپوزیشن 360 ووٹ لے تو ریفرنڈم ہو سکتا ہے۔‘

ایران میں سڑک پر ڈانس کرنے والے جوڑے کو 10 سال قید کی سزا

ایک نوجوان ایرانی جوڑے کو سڑک پر ڈانس کرنے کی ویڈیو پوسٹ کرنے پر 10 سال قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ مبینہ طور پر انھیں بدعنوانی، جسم فروشی اور پروپیگنڈے کو فروغ دینے کے جرم میں سزا سنائی گئی ہے۔ ویڈیو میں انھیں تہران کے آزادی ٹاور پر رقص کرتے دیکھا جا سکتا ہے۔ ایران کی اخلاقی پولیس کے ہاتھوں حراست میں لی گئی ایک خاتون مہسا امینی کی ہلاکت کے بعد ہونے والے احتجاج میں شامل افراد کو حکام سخت سزائیں دے رہے ہیں۔ اس جوڑے نے اپنے ڈانس کو ایران میں جاری احتجاج سے منسلک نہیں کیا۔ بی بی سی مانیٹرنگ کے مطابق جوڑے کی گرفتاری اس وقت عمل میں آئی جب انھوں نے اس ویڈیو کو اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹس پر پوسٹ کیا جہاں ان کے فالوورز کی تعداد تقریباً 20 لاکھ ہے۔ گذشتہ برس ستمبر میں 22 سالہ مہسا امینی کی پولیس حراست میں ہلاکت کے بعد پورے ملک میں حکومت مخالف مظاہرے پھیل گئے تھے۔ ایرانی حکومت نے ان مظاہروں کو ’فساد‘ کا نام دیا ہے۔ تہران پولیس کے مطابق انھوں نے امینی کو حجاب کے بارے میں ’جواز اور تعلیم‘ دینے کے لیے گرفتار کیا تھا جو کہ تمام خواتین کے لیے پہننا لازمی ہے۔ 21 سالہ استیا زہ حقی اور ان کے 22 سالہ منگیتر امیر محمد احمدی کو ’بدعنوانی اور جسم فروشی کو فروغ دینے، قومی سلامتی کے خلاف ملی بھگت اور اسٹیبلشمنٹ کے خلاف پروپیگنڈہ‘ کے جرم میں سزا سنائی گئی ہے۔ استیا زہ حقی خود کو ایک فیشن ڈیزائنر کہتی ہیں۔ گرفتاری سے قبل ان کے گھر پر چھاپہ بھی مارا گیا۔ یہ واضح نہیں ہے کہ انھیں جن الگ الگ جرائم کے لیے سزا سنائی گئی ہے ان میں سے ہر ایک جرم کی سزا کتنی طویل ہے۔ جوڑے میں سے ہر ایک کو مجموعی طور پر ساڑھے 10 سال کی مشترکہ سزا سنائی گئی ہے۔ اگر انھیں دی گئی سزاؤں کے فیصلے کو برقرار رکھا جاتا ہے، تو انھیں لمبے عرصے تک جیل میں رہنا ہو گا۔ رپورٹس کے مطابق ان دونوں پر سوشل میڈیا استعمال کرنے اور ملک چھوڑنے پر بھی دو سال تک کی پابندی لگائی گئی ہے۔ ستمبر میں شروع ہونے والے مظاہرے ایران کی حکومت کے لیے سنہ 1979 کے اسلامی انقلاب کے بعد کا سب سے بڑا چیلنج بن چکے ہیں۔ مظاہروں کو روکنے کے لیے ریاست بدامنی میں ملوث لوگوں کو سخت سزائیں دے رہی ہے، جس میں کم از کم چار مظاہرین کو پھانسی دینا بھی شامل ہے۔ جہاں مہسا امینی کی موت کے بعد ایران میں وسیع پیمانے پر مظاہرے شروع ہوئے، وہیں ان کی وجوہات میں غربت، بے روزگاری، عدم مساوات، ناانصافی اور بدعنوانی پر طویل عرصے سے جاری بے اطمینانی بھی شامل ہیں۔ امینی کی موت کے بعد ہونے والے مظاہروں کے دوران سینکڑوں افراد ہلاک ہوئے اور ہزاروں کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔

جنوبی برازیل میں بس الٹ گئی، سات ہلاک، درجنوں زخمی

ساؤ پالو: برازیل کی جنوبی ریاست پرانا میں منگل کو اگواز و آبشار کے لیے جانے والی ایک بس الٹنے سے کم از کم سات افراد ہلاک اور 22 دیگر زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق پرانا کی وفاقی شاہراہ پر 54 افراد کو لے جانے والی بس سانتا کیٹرینا ریاست کے دارالحکومت فلوریانوپولیس سے روانہ ہوئی تھی، جو ارجنٹینا اور پیراگوئے کی سرحد سے متصل برازیل کے شہر فوز ڈو اگواکو کے آگے جنوب کی طرف جا رہی تھی۔ پولیس کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ وایاکاؤ کیٹرینس کمپنی کے ذریعے چلائی جانے والی بس ہائی وے سے دور ہو گئی اور فرنانڈیس پنہیرو کے مرکزی پرانا شہر میں ایک پہاڑی سے نیچے جا گری۔ مقامی فائر ڈیپارٹمنٹ نے صحافیوں کو بتایا کہ مرنے والوں میں ارجنٹینا کی ایک ماں اور اس کی تین سالہ بیٹی شامل ہیں۔ مقامی حکام نے حادثے کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی ہیں، جس میں ایک اور گاڑی بھی شامل تھی۔ ایک زندہ بچ جانے والے مسافر الیگزینڈر روڈی اولیویرا گمارو نے بتایا کہ اس نے حادثے کے بعد بس ڈرائیور سے بات کی اور ڈرائیور نے اس بات کا اعتراف کیا کہ وہ سو گیا تھا۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

کلیم عاجز کے شخصی مرثیے

ڈاکٹر سلمان فیصل

پدم شری ڈاکٹر کلیم عاجز طرزِ خاص اور منفرد اسلوب کے حامل ایسے آفاقی شاعر ہیں جنھوں نے میرؔ کی سی زندگی گذاری اور جب سر میں سودا پیدا ہوا اور دل میں تمنا بیدار ہوائی نیز ظاہری و باطنی چمن کی سیر کرنے لگے تو ان کے قلم سے شاعری کا جو چشمہ پھوٹا وہ بھی میرؔ کے بحرِ شاعری کا معلوم ہوا۔ گرچہ بقول کلیم عاجز انھوں نے میرؔ کی پیروی نہیں کی، انھوں نے کسی کی پیروی نہیں کی، اگر پیروی ان کے مزاج میں ہوتی وہ غالبؔ کی پیروی کرتے۔ پھر بھی وہ کہہ گئے:

اس قدر سوز کہاں اور کسی ساز میں ہے
کون یہ نغمہ سرا میر کے انداز میں ہے

کلیم عاجز کی زندگی جس قدر میرؔ کی زندگی سے مشابہت رکھتی ہے اسی قدر ان کا فن بھی میر کے فن سے اپنا رشتہ ناطا جوڑنے کی کوشش کرتا ہے۔ کلیم عاجز نے اپنی نثر اور نظم دونوں میں میر کا ذکر بہت کیا ہے۔ بہر حال کلیم عاجز ایک الگ طرزِ خاص کے شاعر ہیں:

یہ طرز خاص ہے کوئی کہاں سے لائے گا
جو ہم کہیں گے کسی سے کہا نہ جائے گا

کلیم عاجز اپنی منفرد غزلوں اور غزل کے منفرد اسلوب کے باعث بہت مشہور و مقبول ہوئے۔ لیکن ان کی نظمیں بھی بلا کی پرکشش اور دلوں کو مسحور کرنے والی ہیں۔ انھوں نے اپنی غزلوں اور نظموں کے بارے میں لکھا ہے:

”جو تعارف غزلوں کا ہے وہی نظموں کا بھی ہے۔ غزل اشارے ہیں نظم تفصیل ہے۔ نظم کسی خاص موضوع پر ہے مگر موضوع کی ٹکنک اس میں استعمال نہیں کی گئی ہے۔ بس خون جگر کو محدود نہ کر کے پھیلا دیا گیا ہے۔ غزل میں آپ تشبیہ دیکھتے ہیں۔ نظم میں آپ مکمل تصویر دیکھتے ہیں۔ جن الفاظ چراغ، شمع، درد، لہو سے غزلوں کا طلسم کھلتا ہے انھیں کلیدی الفاظ سے نظموں کا طلسم بھی ٹوٹے گا۔۔۔۔۔ خون جگر کی کارفرمائیاں یہاں بھی ہیں۔ آپ غزل کا کوئی شعر پڑھ کر آنکھ بند کر لیں گے تو تصور میں ایک مکمل افسانہ یا کہانی کا نقشہ آجائے گا۔ نظموں میں آنکھیں بند کرنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔ واقعات آپ کے سامنے ہوں گے اور الفاظ کے چوکھٹے میں صاف تصویریں آویزاں ہوں گی۔“ (کوچہ جاناں جاناں، کلیم عاجز، عرشی پبلیکشنز انڈیا، اکتوبر ۲۰۰۲ء، ص: ۷۹-۷۸)

کلیم عاجز کی شاعری کا جو ایک طرز خاص ہے اس میں خون جگر کو اولیت حاصل ہے۔ خون جگر اور نہاں خانے کا درد و غم ان کی شاعری کی معراج ہے۔ میرؔ کی طرح کلیم عاجز نے بھی درد و غم کی آپ بیتی کو جگ بیتی بنایا ہے۔ کلیم عاجز کے دل میں درد ہر طرح کے تھے۔ اسی لیے وہ متعدد اہم شخصیات کی وفات پر دل برداشتہ بھی ہوئے اور دل کے اندر پیدا ہونے والی کشمکش، تڑپ، حسرت و یاس اور کسک کو الفاظ کے سانچے میں ڈھال کر دل سے باہر نکالنے کی کوشش بھی کی ہے اور اسی کوشش میں انھوں نے کئی شخصی مرثیے لکھ ڈالے۔ ان کی کتاب ”کوچہ جاناں جاناں“ میں یہ مرثیے شامل ہیں۔ یہ کتاب بھی اپنی نوعیت میں عجیب اور منفرد ہے۔ نہ تو مکمل شاعری اور نہ ہی مکمل نثر ہے۔ اس کتاب میں کلیم عاجز نے نعتوں، نظموں اور شخصی مرثیوں کو یکجا کیا ہے۔ لیکن دلچسپ بات یہ ہے کہ ہر نعت اور نظم سے قبل اس کا تعارف اور پس منظر بھی بیان کیا ہے جس سے نظم کی تفہیم میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔ اسی طرح نعتوں اور نظموں کا مقدمہ بھی الگ الگ تحریر کیا ہے۔ اس کتاب میں جن شخصیات پر نظمیں شامل ہیں جنھیں شخصی مرثیے بھی کہا جاسکتا ہے وہ اہم شخصیات جگر مرادآبادی، مولانا ابوالکلام آزاد، امین احمد مرحوم، فضل حق آزاد، جواہر لال نہرو، سید حسن عسکری، وحشت کلکتوی، سہیل عظیم آبادی، جمیل مظہری، شاد عظیم آبادی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ ان شخصیات پر آپ نے جو نظمیں لکھیں ہیں، دراصل دل کے اندر جو درد اٹھا اسے صفحہ قرطاس پر بکھیر دیا۔ اس کے علاوہ انھوں نے کچھ لوگوں پر فرمائشی نظمیں بھی لکھی ہیں جن میں قاسم صہبا جمیلی، کلیم الدین احمد، خورشید حسن، ٹیگور، منظور حسن اعجازی، ذاکر حسین وغیرہ شامل ہیں۔

دس دس مصرعوں والی تین بند پر مشتمل نظم ”جگر مرادآبادی کی موت پر“ اس کتاب میں شامل پہلا شخصی مرثیہ ہے۔ اس نظم کو پیش کرنے سے قبل ایک طویل تمہید اور پس منظر ہے۔ تمہید میں فلسفیانہ بحث ہے جو تلاشِ حسن، طلبِ حسن، تخلیق حسن اور اظہارِ حسن کے ارد گرد گھومتی ہے اور پس منظر میں جگر مرادآبادی کی شہرت اور اس دور میں غزل کے مخالفین کی دھمک کے دوران جگرؔ کی رحلت، ان سب کا ذکر اور پھر تین بند کی نظم جس کی تاثیر دلوں کو جنجھوڑنے والی ہے۔ اس نظم میں غم کی شدت اور حرارت تیز و تند ہے۔ کلیم عاجز لکھتے ہیں:

اس نظم میں کہیں جگر صاحب کا نام نہیں لیکن اس وقت کے غزل کی مخالفت کا دورِ ترقی پسند شاعری کا ابھار عظمت اللہ خاں کا مطالبہ غزل کی گردن زدنی کا اور عندلیب شادانی کی مغربی شاعری کی صفات سے سجی ہوئی غزلیہ شاعری، اس ماحول میں عروس غزل کو اپنی پوری نکھار، پوری بہار، پوری سجاوٹ، پوری آرائش، پوری جھنکار کے ساتھ لیے جگر صاحب مشاعروں میں الاپتے پھرتے تھے۔ اس کی آنکھوں کی مستی، زلفوں کی مہک سے خود بھی مست رہتے تھے دوسروں کو بھی مست کرتے پھرتے تھے۔ یکا یک عروس غزل کو بے یار و مددگار دشمنوں کے ماحول میں بے سنگار چھوڑ گئے۔ اس کی جوانی، اس کا شباب، اس کی مستی، اس کا آب و تاب، اس کی شوخی، اس کا حجاب، اس کی آگ، اس کا سہاگ سب برباد ہوگیا۔ (کوچہ جاناں جاناں، کلیم عاجز، ص: ۱۳۹)

مذکورہ بالا اقتباس کے بعد نظم کے آخری بند کے آخری چار شعر ملاحظہ کیجیے جس میں کلیم عاجز نے غزل کے مخالفین کو للکارا بھی ہے:

شمع غزل بجھی جلا پروانۂ غزل
اب ہم ہیں اور لذت افسانۂ غزل
زلف سخن میں کون کرے شانۂ غزل
آئینہ توڑ کر گیا دیوانۂ غزل
اب کیا رہے گی حرمتِ کاشانۂ غزل
بے برہمن ہوا درِ بت خانۂ غزل
جتنے غزل شکن ہیں جہاں ہیں پکار دو
آجاؤ اب کھلی ہوئی گردن ہے مار دو

کلیم عاجز نے مولانا آزاد کو کبھی دیکھا نہیں کبھی سنا نہیں۔ جب مولانا آزاد کا ادبی دور عروج پر تھا اس وقت کلیم عاجز باشعور نہیں تھے جب کلیم عاجز باشعور ہوئے تو مولانا آزاد پوری طرح سیاست میں داخل ہو چکے تھے۔ لہٰذا کلیم عاجز نے ان کو ان کی تحریروں سے جانا جس کا ذکر انھوں نے ”کوچہ جاناں جاناں“ میں کیا ہے۔ مولانا آزاد کی وفات پر جو تصویر اخبارات میں شائع ہوئی اسی کو دیکھ کر کلیم عاجز کے دل میں جو طوفان برپا ہوا اس کو انھوں نے رقم کر دیا۔ وہ لکھتے ہیں:

”جب وہ بستر مرگ پر تھے تو میں ان کے لیے دعائیں کر رہا تھا اور پھر آخر میں اخباروں میں جب ان کے انتقال کی خبر آئی اور خبر میں بستر مرگ کے آخری گھڑیوں کی جو مختصر لفظی تصویر اخبار میں تھی۔ مولانا کے انتقال کے دوسری ہی صبح میں نے اپنے الفاظ میں منتقل کر دی۔ شاید صبح صادق کے وقت مولانا کا سفر آخرت ہوا اور اس وقت ان کے آس پاس ارد گرد دائیں بائیں اور سرہانے جو لوگ تھے پنڈت جواہر لال نہرو اور مولانا حفظ الرحمن مرحوم اور ان کی اندرونی اور چہرے کی جو کیفیت اخبار میں تھی اور ان شخصیتوں کی ظاہری و باطنی کیفیات کی ایک تصویر ذہن میں بنائی اور انھیں الفاظ کے سانچے میں ڈھال دیا۔ (کوچہ جاناں جاناں، کلیم عاجز، ص: ۱۴۳)

مولانا آزاد پر لکھی گئی اس نظم کا ابتدائی بند ملاحظہ کیجیے:

رات کے پچھلے پہر کا وقت ہے
درد دل سوز جگر کا وقت ہے
امتحانِ چشمِ تر کا وقت ہے
کس کے سامان سفر کا وقت ہے؟
ایک عالم جب کہ محو خواب ہے
کون جانے کے لیے بیتاب ہے؟

مسدس میں کہی گئی اس پوری نظم میں کلیم عاجز نے اپنے اور لوگوں کے غم کی ترجمانی کی ہے۔ تصویر دیکھ کر تصویر کشی کی عمدہ مثال ہے۔ یہ بند ملاحظہ ہو:

سرنگوں بیٹھے ہیں احباب چمن
تابِ خاموشی نہ یارائے سخن
روشنی جس کی ہوئی ظلمت شکن
بجھتی جاتی ہے وہ شمع انجمن
اب جدا یہ ہمسفر ہونے کو ہے
قافلہ بے راہ بر ہونے کو ہے

”امین احمد مرحوم کی موت پر“ تین بندوں پر مشتمل ایک مختصر سی نظم ہے۔ اس نظم سے قبل دو صفحے کا مختصر تعارف امین احمد مرحوم کا ہے جس میں کلیم عاجز نے ان کی شخصیت اور شبیہہ کی عکاسی کی ہے چونکہ کلیم عاجز امین احمد مرحوم سے متاثر تھے لہٰذا ان کی رحلت کی خبر ملتے ہی برجستہ اپنے خیالات کا اظہار اس نظم کی شکل میں کیا ہے۔ بہت ہی سہل اور آسان الفاظ و تراکیب پر مشتمل یہ نظم برجستگی میں کیا گیا اظہار عقیدت ہے۔

کلیم عاجز نے فضل حق آزاد پر ڈھائی تین گھنٹے کے مختصر سے وقفے میں ایک نظم کہی ہے جو ان کے علم و فن کو محیط ہے۔ اس نظم میں فضل حق آزاد کے علم و کمالات اور فکر و فن کو اختصار اور جامعیت کے ساتھ سمیٹنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ایک بند ملاحظہ ہو:

نظر حسین تخیل وسیع فکر بلند
مشاہدات کی دنیا نظیرؔ سے دو چند
زبان عروض و قواعد کی ہر طرح پابند
بیاں کچھ ایسا سبک جیسے خوش خرام سمند
ہر اک قدم پہ صفائی کا سادگی کا لحاظ
جنچے تلے ہوئے جملے جنچے تلے الفاظ

فضل حق آزاد پر لکھی گئی اس نظم میں کلیم عاجز نے ان کی خوبیاں بیان کی ہیں اور ایک جگہ غلو سے بھی کام لیا ہے۔ مذکورہ بالا بند کے دوسرے مصرعے میں فضل حق آزاد کے مشاہدات اور قوت مشاہدہ کو نظیر اکبر آبادی سے دو چند بتایا ہے۔ یہ رائے کس حد تک صحیح ہے قابل غور اور محل نظر ہے۔ اہل زبان و ادب اچھی طرح جانتے ہیں کہ نظیر اکبر آبادی کا اردو ادب میں کیا رتبہ اور کیا مقام ہے۔ ان کی قوت مشاہدہ کی غماز ان کی نظمیں ہیں جن میں پوری ہندوستانی تہذیب سمٹ آئی ہے۔

کلیم عاجز نے نہرو کا بھی مرثیہ برجستہ لکھا ہے۔ ریڈیو پر خبر سنی، شہر میں ہو کا عالم دیکھا اور مرثیہ کہہ ڈالا۔

دیش کی دنیا کا رکھوالا دل کی دنیا لوٹ گیا
ایسا ساتھی پھر نہ ملے گا جیسا ساتھی چھوٹ گیا

نہرو پر لکھی گئی یہ نظم بھی کلیم عاجز کے دل پر لگی چوٹ کی غماز ہے۔ انھوں نے اس نظم کے تعارف میں لکھا ہے کہ ”پوری پوری خارجی اور داخلی کیفیت جو میں نے خود محسوس کی اور دیکھی اور سنی وہ میرے قلم سے تقریباً قلم برداشتہ کاغذ پر ڈھل گئی جذبات اس نظم میں صرف ایک بند میں ہیں“:

منزل تک پہنچا کر سب کو کس کا قدم منزل سے اٹھا
موجیں چھاتی پیٹ کے روئیں شور لب ساحل سے اٹھا
آنسو ہر ایک آنکھ سے ٹپکا اور دھواں ہر دل سے اٹھا
پیار کا بندھن کس نے توڑا کون بھری محفل سے اٹھا
آہوں کی آندھی چلتی ہے سنکھ پھنکا ہے نالوں کا
بازو تھر تھر کانپ رہا ہے دامن تھامنے والوں کا

کلیم عاجز نے سہیل عظیم آبادی کا مرثیہ میرؔ کی زمین ”کیا دوانے نے موت پائی ہے“ میں کہا ہے۔ یہ مرثیہ سہل ممتنع کی عمدہ مثال ہے۔ عموماً کلیم عاجز کے تمام مرثیے سادگی و پرکاری کے حامل ہوتے ہیں لیکن اس مرثیہ کی سہل انگاری کچھ زیادہ ہی ہے جس کا مطلع ہے:

غم نے یوں گدگدی لگائی ہے — آنکھ ہر شخص کی بھر آئی ہے

پورا مرثیہ غزل کی ہیئت میں اسی سہل انگاری سے بھرا پڑا ہے اور مرثیے کا اختتام میرؔ کے مقطع پر ہوا ہے۔ دو چار اشعار ملاحظہ ہوں:

آنسوؤں کے ہیں قمقمے روشن
درد نے انجمن سجائی ہے
آب گنگ و جمن کے سنگم پر
آج ہنگامۂ جدائی ہے
پاس جیتے ہو دور مرتے ہو
کیا یہی رسم آشنائی ہے
تم نے مر کر پرائی بستی میں
چوٹ اپنوں کو جو لگائی ہے

علامہ جمیل مظہری کی رحلت پر ان کا مرثیہ کلیم عاجز نے انھیں کے مشہور شعر کی زمین میں کہا ہے۔ وہ مشہور شعر اس مرثیے کا آخری شعر بھی ہے۔ پورے مرثیے میں کہیں بھی جمیل مظہری کے نام کا تذکرہ نہیں اور نہ ہی ان کی طرف اشارہ ہے۔ صرف ایک شخصیت کے علم و کمالات کی پرتیں کھولی جارہی ہیں۔ اس شخصیت کے چلے جانے پر جو غم و اندوہ کی کیفیت کا عالم ہے اس کا بیان ہے اور آخر کے دو شعر کے ذریعے سارا بیان جمیل مظہری کی جانب موڑ دیا جاتا ہے۔

جو نام پوچھا اک اجنبی نے کہا یہ بے ساختہ کسی نے
جنازہ یہ جارہا ہے جس کا یہ شعر مشہور ہے اسی کا
”بقدر پیمانۂ تخیل سرور ہر دل میں ہے خودی کا
اگر نہ ہو یہ فریب پیہم تو دم نکل جائے آدمی کا“

کلیم عاجز نے ان شخصیات کے علاوہ اور کئی شخصیتوں پر بھی نظمیں کہی ہیں۔ یوم شاد کے موقع پر شاد عظیم آبادی پر دو نظمیں کہی ہیں۔ اسی طرح پٹنہ یونیورسٹی میں اقبال صدی کے دوران یوم اقبال کے انعقاد کے موقع پر علامہ اقبال پر مولود اقبال کے عنوان سے ایک بہترین طویل نظم کہی تھی۔ بالعموم کلیم عاجز کی ان تمام نظموں کا مطالعہ کیا جائے جو کسی شخصیت پر لکھی گئی ہیں تو وہ شخصی مرثیے کی صورت میں ظاہر ہوں گی۔ بالخصوص وہ نظمیں جو انھوں نے خود سے لکھی ہیں۔ جبکہ انھوں نے کئی نظمیں متعدد شخصیات پر فرمائش پر لکھی ہیں۔ اُن نظموں میں وہ بات نہیں جو ان مذکورہ بالا نظموں میں ہے۔ اس مختصر سے مضمون میں کلیم عاجز کی چند نظموں کا مختصراً تجزیہ پیش کیا گیا ہے۔ ان کی نظموں کے تفصیلی تجزیے سے کئی جہتیں اور کئی زاویے ابھر کر سامنے آئیں گے۔ ضرورت ہے کہ ان کی نظمیہ شاعری کا بالاستعیاب مطالعہ کیا جائے جو کسی ایک مضمون میں ممکن نہیں ہے۔ بہر حال کلیم عاجز جس طرح غزل کے ایک منفرد شاعر تسلیم کیے گئے ہیں اسی طرح ان کی نظمیں بھی اپنی الگ شناخت رکھتی ہیں۔ یہاں یہ بھی ذکر کر دوں کہ کلیم عاجز کی نثر بھی بہت دلچسپ ہوتی ہے۔ ان کی نثر میں شعریت کے لوازمات بھی پائے جاتے ہیں۔ اس کا مشاہدہ اس کتاب ”کوچہ جاناں جاناں“ میں کیا جاسکتا ہے۔

اب مرے سامنے آئی ہو تو کیوں آئی ہو؟

احمد حاطب صدیقی (ابونثر)

محترم عبدالستار اصلاحی صاحب، اسلام آباد سے، سوال کرتے ہیں:

''آشفتہ سر کسے کہتے ہیں؟''

صاحب! اُستاد اور افسر ہی کو نہیں، آج کل ہر صاحب حیثیت شخص کو 'سر' کہہ کر مخاطب کرنے کا رواج عام ہو گیا ہے۔ اب طلبہ و طالبات اپنے اساتذہ کا ذکر کرتے ہوئے اُنھیں ریحان سر، متین سر اور نعمان سر وغیرہ کے القاب سے یاد کرتے ہیں۔ اس تناظر میں دیکھا جائے تو 'آشفتہ سر' کوئی شاعر ٹائپ استاد معلوم ہوتے ہیں۔ مگر ہمارے سر نے تو یہ بتایا تھا کہ 'آشفتہ سر' عاشق نامُراد یعنی سر پھرے، سِڑی، سودائی، دیوانے، مجنون، مخبوط الحواس یا بدحواس شخص کو کہتے ہیں۔ میرؔ کا مشہور شعر ہے:

زنداں میں بھی شورش نہ گئی اپنے جنوں کی
اب سنگ مداوا ہے اِس آشفتہ سری کا

شور، غوغا، غُل غپاڑا، فتنہ و فساد، بغاوت، بلوے اور ہنگامے کو 'شورش' کہتے ہیں۔ درجِ بالا شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ کسی زمانے میں میرؔ صاحب سرِ عام غُل غپاڑا کرنے کے الزام اور جنونِ عشق کے کیس میں اندر ہو گئے تھے۔ اندر بھی غُل غپاڑا کرتے رہے۔ اہلِ زنداں عاجز آ گئے تو خود ہی اپنا علاج بھی بتادیا کہ اب سنگساری کے سوا اس پاگل پن کا کوئی مداوا نہیں۔

مجازؔ کی مشہور نظم ''اب مرے پاس تم آئی ہو تو کیا آئی ہو'' کی تقلیدِ معکوس (Parody) کرتے ہوئے ایسی ہی دل خراش داستان اور غالباً اپنی ہی رُودادِ زنداں نذیرؔ احمد شیخ نے بھی بیان کی ہے:

اب مرے سامنے آئی ہو تو کیوں آئی ہو؟
میں نے مانا کہ علاجِ غمِ تنہائی ہو
نقشِ چغتائی ہو، لمبائی ہی لمبائی ہو
حُسنِ شیریں ہو، قلاقند ہو، بالائی ہو
من و سلویٰ ہو جو گردوں سے اُتر آئی ہو
تم کو چھونے میں بھی اندیشۂ رُسوائی ہے
میں نے چھ سال کی پہلے بھی سزا پائی ہے

جن لوگوں نے پاکستان کے مشہور مصور عبدالرحمٰن چغتائی مرحوم کے مرقعے ملاحظہ فرمائے ہیں اور ان مرقعوں میں حسینوں کی لمبی لمبی منقّش تصویریں دیکھی ہیں صرف وہی تیسرے مصرعے سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

'آشفتن' کے معنی ہیں بکھرا ہوا ہونا، منتشر ہونا، پریشان ہونا۔ 'پریشان' کے معنی بھی مضطرب اور منتشر کے ہیں۔ افکارِ پریشاں کا مطلب ہے ٹُوٹے پھوٹے، بکھرے ہوئے، غیر مربوط خیالات۔ زلفیں بھی پریشان ہو جاتی ہیں۔ شبنمؔ رومانی کو 'کسی' نے تسلی دی تھی:

کوئی کہتا ہے یہ مجھ سے کہ پریشان نہ ہوں
میری زلفوں کو تو عادت ہے پریشانی کی

'سر' دماغ کے معنوں میں بھی آتا ہے۔ 'سر پھرا' کا مطلب ہے جس کا دماغ پھرا ہوا ہو۔ 'آشفتہ سر' کا دماغ پھر جاتا ہے۔ جس بات کی دُھن لگ جائے بس اُسی دُھن کا ہو رہتا ہے۔ اسی وجہ سے 'آشفتہ سری' کی ترکیب مثبت معنوں میں بھی استعمال ہوتی ہے۔ اقبالؔ اپنی مشہور مسدس 'شکوہ' میں جذبۂ ایمانی کو عشق اور 'آشفتہ سری' قرار دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے پوچھتے ہیں 'تجھ کو چھوڑا کہ رسولِ عربیؐ کو چھوڑا؟'

عشق کو، عشق کی آشفتہ سری کو چھوڑا؟
رسمِ سلمانؓ و اویسِ قرنی کو چھوڑا؟

چچا غالبؔ مزدور پیشہ 'کوہ کَن' کے جذبۂ جنوں کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے بہانے اپنا شمار بھی آشفتہ سروں میں کروا گئے:

پیشے میں عیب نہیں، رکھیے نہ فرہاد کو نام
ہم ہی آشفتہ سروں میں وہ جواں میر بھی تھا

'آشفتہ حال' مصیبت زدہ، پریشان اور مفلوک الحال شخص کو کہتے ہیں، کیوں کہ اس کی زندگی کا نظم بکھر جاتا ہے، سلسلۂ روز و شب منتشر اور بے ربط ہو جاتا ہے۔ 'آشفتہ خاطر' یا 'آشفتہ مزاج' شخص کی طبیعت ایک کیفیت پر نہیں رہتی، بے چین، بکھری بکھری اور منتشر سی رہتی ہے۔ 'آشفتہ نوا' اُسے کہتے ہیں جس کی آواز ہی سے طبیعت کا انتشار اور ذہنی پریشانی ظاہر ہو رہی ہو۔ غالبؔ کو توقع تھی کہ

وحشتؔ و شیفتہؔ اب مرثیہ کہویں شاید
مر گیا غالبِؔ آشفتہ نوا، کہتے ہیں

'آشفتہ بیانی' بھی بے ربط اور غیر مربوط اظہارِ خیال کو کہتے ہیں۔ بقولِ غالبؔ: ''کیا بیاں کر کے مرا، روئیں گے یار...... مگر آشفتہ بیانی میری''۔ آشفتگی پریشانی، انتشار اور پراگندگی کو کہتے ہیں۔ 'پراگندگی' کا مطلب بھی انتشار ہی ہوتا ہے، بکھرا ہوا ہونا۔ 'آشفتہ مُو' اُسے کہتے ہیں جس کے بال بکھرے ہوئے ہوں۔ کنایتہً اُس شخص کو کہتے ہیں جو مغموم یا دل گرفتہ ہو۔ غم و ماتم کی حالت میں بال سنوارنے کا خیال کسے رہتا ہے؟ یہی کیفیت پاگل پن میں بھی ہوتی ہے۔ آشفتہ سر یعنی دیوانے کو آشفتہ مغز بھی کہا جاتا ہے۔ اقبالؔ نے اشتراکیوں کے شب و روز، ان کے دل و دماغ اور ان کے گیسوؤں سمیت ہر چیز کو منتشر، بے ربط اور دیوانہ پن کا شکار قرار دے کر اُن کو یکسر مسترد کر دیا:

کب ڈرا سکتے ہیں مجھ کو اشتراکی کوچہ گرد؟
یہ پریشاں روزگار، آشفتہ سر، آشفتہ مُو

آشفتہ مُو پر یاد آیا کہ برصغیر میں ایک دور ایسا بھی گزرا ہے جب سر جھاڑ اور منہ پہاڑ بنائے رکھنے کو اشتراکی اور 'ترقی پسند' ہونے کی علامت سمجھا جاتا تھا۔ محنت کشوں کے یہ غم خوار حجاموں کی روزی روزگار کے سخت دشمن تھے۔ ڈاڑھی مُنڈاتے تھے، سر اور مونچھیں نہیں مُنڈاتے تھے۔ ان میں سے بہت سے آشفتہ سر، آشفتہ مُو محلوں میں رہ کر جھونپڑوں کا غم کھایا کرتے تھے۔ ان کی 'ترقی پسندی' بس اِس حد تک تھی کہ انھوں نے ایک تنظیم برائے ترقی انجمن پسند مصنفین بنا رکھی تھی، جس کے وفد یونین آف سوویت سوشلسٹ ری پبلک جا کر غریبوں کے غم میں شرابیں پیتے اور روبل پاتے۔ یو ایس ایس آر کے پرخچے اُڑ گئے تو انھوں نے اپنا قبلہ کریملن سے بدل کر واشنگٹن کر لیا۔ لبرل ہو گئے۔ روبل کی جگہ ڈالر کمانے لگے۔ ایسے ہی ایک صاحب کا لطیفہ مشہور ہے کہ 'تحویل قبلہ' کے بعد اپنے بال کٹانے باربر کے پاس پہنچے۔ گھنٹوں کی محنت تھی۔ ایک مرحلے پر باتونی حجام نے باتوں باتوں میں اُن سے پوچھ لیا: ''صاحب! آپ کبھی نیوی میں بھی ملازم رہے ہیں؟'' صاحب نے اعتراف کیا کہ ''ہاں! کچھ دنوں کے لیے گیا تھا، لیکن اپنے خیالات کی وجہ سے فوراً ہی نکال باہر کیا گیا''۔ پھر حجام کا ہاتھ تھام کر شدید حیرت سے سوال کیا: ''تمھیں کیسے معلوم ہوا؟'' حجام نے اطمینان سے جواب دیتے ہوئے انھیں دکھایا:

''یہ ٹوپی نکلی ہے!''

www.asrehazir.com asrehazirportal
9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com